یہ رسالہ دن رات میں ایک ہزار
سنتوں پر عمل کا ثواب
حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

سنتوں کی بہار

مفتی محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی

مکتبہ اعلیٰ حضرت

Marfat.com

یہ رسالہ دن رات میں ایک ہزار (۱۰۰۰) سنتوں پر عمل کا ثواب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

سنتوں کی بہار

کاوش

شیخ الحدیث مفتی محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی

مکتبہ اعلیٰ حضرت
داتا دربار مارکیٹ، لاہور
042-37247301
0300-8842540

Marfat.com

111366

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سنتوں کی بہار

موضوع ---------- سیرت

کاوش ---------- شیخ الحدیث مفتی محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی

صفحات ---------- 96

سن اشاعت ---------- دسمبر 2011ء

ہدیہ ----------

خصوصی گذارش

کتاب کی اشاعت کے وقت پروف ریڈنگ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے پھر بھی اگر کسی جگہ کوئی لفظی یا معنوی غلطی نظر آئے تو ادارے کو مطلع کریں تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے

ناشر

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

Marfat.com

فہرس

صفحہ نمبر

کچھ ابو حنظلہ کے قلم سے............ 11

عرض حال............ 13

سنت کی اہمیت............ 15

ابتدائیہ............ 19

حمد وصلوۃ کے بعد............ 19

وجہ تصنیف............ 20

دن رات کی کتنی سنتیں............ 21

سنت پر عمل کے فوائد............ 22

نیند سے بیداری کے وقت کی سنتیں............ 22

ہاتھ کے ساتھ چہرے سے نیند کے اثر کو دور کرنا (یعنی آنکھیں ملنا)............ 22

بیدار ہونے کے وقت یہ دُعا پڑھنا سنت ہے............ 23

مسواک کرنا............ 23

ناک جھاڑنا............ 23

تین بار ہاتھ دھونا............ 23

غسل خانہ کی سنتیں............ 24

بائیں پاؤں سے داخل اور دائیں سے نکلنا............ 24

Marfat.com

داخل ہونے کی دعا 24

نکلنے کی دعا 24

وضو کی سنتیں 25

بسم اللہ سے شروع 25

تین بار ہاتھ دھونا 25

کلی کرنا ناک میں پانی چڑھانا 25

بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا 25

مبالغہ کرنا 25

ڈاڑھی کا خلال کرنا 26

پورے سر کا مسح کرنا 26

انگلیوں کا خلال کرنا 27

دائیں طرف سے شروع کرنا 27

تین مرتبہ دھونا 27

کلمہ شہادت پڑھنا 27

گھر میں وضو کرنا 28

اعضائے وضو پر ہاتھ پھیرنا 28

پانی کے استعمال میں اعتدال 28

فرض مقام سے کچھ زائد دھونا 29

وضو کے بعد دو رکعتیں پڑھنا 29

کامل وضو کرنا 29

مسواک کرنا 31

Marfat.com

مسواک کے فوائد 32

جوتا پہننے، اتارنے کی سنتیں 32

لباس اتارنے پہننے کی سنتیں 32

گھر میں آنے جانے کی سنتیں 32

اللہ کا ذکر کرنا 34

داخل ہوتے وقت کی دعا 34

مسواک کرنا 34

سلام کرنا 35

نکلنے کی دعا 35

اس سنت پر عمل کے فوائد 36

مسجد کی طرف جانے کی سنتیں 36

صبح سویرے جانا 36

مسجد کی طرف جانے کی دعا 36

سکون اور وقار کے ساتھ جانا 37

مسجد کی طرف پیدل جانا 37

داخل ہونے کی دعا 38

پہلے دایاں قدم رکھنا 38

پہلی صف کی طرف بڑھنا 39

مسجد سے نکلنے کی دعا 39

پہلے بایاں قدم نکالنا 39

Marfat.com

تحیۃ المسجد ادا کرنا 39

اذان کی سنتیں 40

اذان کا جواب دینا 40

اذان سننے والا یہ کلمات کہے 40

درود ابراہیمی پڑھنا 41

اذان کے بعد دعا مانگنا 42

اپنے لئے دعا مانگنا 42

اقامت کی سنتیں 43

سترہ کے سامنے نماز پڑھنا 44

سترہ کے مسائل 44

دن رات کے نوافل 44

سنت مؤکدہ پڑھنا 44

چاشت کی نماز 45

عصر کی سنتیں 45

سنت عشاء 45

قیام لیل کی سنتیں 47

نوافل کی افضل تعداد 47

مسواک کرنا اور تلاوت کرنا 48

دعا مانگنا 48

دو خفیف رکعتیں 49

Marfat.com

شروع میں دعا کرنا 49
طویل نماز پڑھنا 50
قیام لیل کے مددگار اسباب 50

قرأت کے اعتبار سے سنتیں 50

سبحان الملك القدوس کہنا 50
فجر کی سنتیں 51
سنتوں میں قراءت 51
سنت فجر کے بعد لیٹ جانا 52
نماز فجر کے بعد بیٹھنا 52

نماز کی قولی سنتیں 53

دعائے استفتاح 53
ثناء پڑھنا 53
اعوذ باللہ پڑھنا 54
آمین کہنا 54
سورت پڑھنا 54
ربنا لك الحمد کہنا 55
رب اغفرلی کہنا 55
تشہد کے بعد دعا 55

نماز کی فعلی سنتیں 56

قیام کی سنتیں 56
رکوع کی سنتیں 56

Marfat.com

سجدہ کی سنتیں 56

قعدہ کی سنتیں 58

فرض نماز کے بعد کی سنتیں 59

صبح وشام پڑھے جانے والے کلمات 64

آیت الکرسی 64

معوذات 64

صبح کے وقت کی دعا 65

جنت میں داخلہ 66

جہنم سے آزادی کی دعا 66

دن رات کا شکر ادا ہو جائے گا 67

تمام گناہوں کی بخشش 67

دنیا آخرت کی پریشانی دور ہو 68

صبح وشام پڑھو 69

اللہ ﷻ راضی رکھے گا 70

میرے کام درست کر دے 70

مجھے باطل سے جدا رکھ 70

بروز قیامت افضل ہو گا 71

دن رات شیطان سے محفوظ 71

دن میں سو مرتبہ پڑھو 72

روزانہ تین مرتبہ پڑھو 73

شام کو تین مرتبہ پڑھو 73

Marfat.com

لوگوں سے ملاقات کی سنتیں............................74

سلام کرنا............................75

خندہ پیشانی سے ملنا............................75

مصافحہ کرنا............................75

اچھی گفتگو کرنا............................75

کھانا کھانے کی سنتیں............................77

چند سنتیں............................77

لقمہ اٹھا کر کھانا............................77

تین انگلیوں سے کھانا............................77

برتن اور انگلیوں کو چاٹنا............................78

کھانے کے بعد الحمد اللہ کہنا............................78

پانی پیتے وقت کی سنتیں............................79

گھر میں نوافل ادا کرنا............................80

مجلس سے اٹھنے کی سنتیں............................81

اچھی نیت کو حاضر رکھنا............................82

ایک وقت کو زیادہ غنیمت بنانا............................83

ہر وقت اللہ کا ذکر کرنا............................84

اللہ کی نعمتوں میں غور کرنا............................86

ہر مہینے ختم قرآن کرنا............................88

Marfat.com

سوتے وقت کی سنتیں 88
دعا پڑھنا 88
سورۃ الفلق اور الناس پڑھنا 90
آیت الکرسی پڑھنا 90
تسبیح پڑھنا 90
سورۃ البقرہ کی آخری آیات پڑھنا 91
باوضو سونا 91
ان سنتوں پر عمل کے فوائد 91

---ختم شد---

Marfat.com

ذخیرہ
لاہور پاکستان

کچھ ابوحنظلہ کے قلم سے

اللہ ﷻ کے لئے ہی حمد ہے کہ جو بندے پر کرم کرتا ہی رہتا ہے چاہے بندے کے احوال و اعمال کیسے ہی کیوں نہ ہوں، حقیقتاً اس کے کرم وفضل کی کوئی انتہا ہی نہیں اور نہ ہی کوئی اس کی حد بندی کرسکتا ہے۔ پس اس کے بے شمار ہونے والے فضل وکرم میں سے ایک مرتبہ پھر حصہ ملا اور یہ کتاب بنام "سنتوں کی بہار" شائع کرنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ اگرچہ ادارہ اس سے قبل کافی کتب شائع کر چکا ہے مگر اس کتاب کی کیا ہی بات ہے کہ "مدینۃ المنورہ" کی پرکیف فضا میں مسجد نبوی شریف کے صحن، سبز گنبد کی چھاؤں اور سنہری جالیوں کے سامنے اس کو قلم وقرطاس کے سپرد کیا گیا اور لطف یہ کہ شہر بھی ان کا، مسجد بھی ان کی، گنبد بھی ان کا، جالیاں بھی ان کی، لکھنے والا غلام بھی ان کا اور کتاب کا عنوان بھی ان ہی کی سنتوں کا۔

پس جب مفتی محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی سے اس بارے پتہ چلا تو ارادہ کیا کہ اس کو شائع کیا جائے سو یہ کتاب اب شائع ہونے جا رہی ہے۔ میں اس کتاب کو اپنی نجات کا ذریعہ سمجھتے ہوئے شائع کرنے جا رہا ہوں کیونکہ یقیناً یہ کام مقبول بارگاہ میں پایۂ تکمیل کو پہنچا ہے اور یقیناً مقبول ہی ہے۔ پس اللہ ﷻ اس کتاب کے صدقے میری مغفرت فرما دے تو کیا ہی بات ہے۔ میں شکرگزار ہوں شیخ الحدیث مفتی محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی کا کہ جن کی نگاہ انتخاب اشاعت کے سلسلہ میں اس ادارہ پر پڑی اور مجھے اس کی اشاعت کا حکم فرمایا۔ اللہ ﷻ حضرت کو تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

آخر میں گذارش کروں گا قارئین سے کہ اس کتاب کو صرف کتاب نہ سمجھیں بلکہ اپنی زندگی کا

Marfat.com

وظیفہ بنالیں اوراس میں بیان کی گئیں سنتوں کو حفظ کر کے عمل کرنا شروع کردیں۔اس کو بار بار پڑھیں تا کہ یاد ہوجائے کیونکہ ہر سنت پرعمل پر سو100 شہیدوں کا ثواب حاصل ہوگا۔اس کے علاوہ تحفہ تحائف میں دیں، اپنے مُردوں کے ایصال ثواب کے لئے قل، سوئم، چہلم وغیرہ کی محافل میں تقسیم کریں۔ جمعہ کے اجتماعات میں اوردعوتوں وغیرہ کے موقع پراس کوخوب تقسیم کریں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک بھی عمل کرنا شروع کردے تو ثواب کے انبار روزانہ کے روزانہ ہمارے نامۂ اعمال میں بھی جمع ہونا شروع ہوجائیں گے۔

اللہ عزوجل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الأمین صلی اللہ علیہ وسلم

خادم العلم والعلماء

ابوحنظلہ محمد اجمل قادری عطاری

اا ذی قعدہ ۱۴۳۲ھ بمطابق 10 اکتوبر 2011ء

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

عرض حال

پھر کرم ہو گیا...

1994ء میں حرمین طیبین کی حاضری اور حج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہوئی تو اس دوران ایک عرصہ سے انگڑائی لیتی ہوئی تمنا پوری ہوئی یعنی گنبد خضری (علی صاحبها الصلوۃ والسلام) کے زیر سایہ "وصایا الرسول خمس قرن" نامی کتاب کا اردو ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

پھر کرم ہوا! اور 5 جون 2010ء بروز ہفتہ مکہ مکرمہ کی طرف عازم سفر ہوا اس سفر میں عزیزم مولانا بشارت صدیق اور اس کی والدہ بھی ہمراہ تھیں۔

اس دفعہ مکہ مکرمہ کی پر کیف فضا میں بھی کچھ تحریری کام کرنے کی خواہش تھی چنانچہ 6 جون 2010ء بروز اتوار جب عمرہ سے فراغت ہو چکی تھی۔ اپنی رہائش گاہ "القصر الابیض" کے قریب بازار سے ایک کتاب "الدعا والعلاج بالرقی من الکتاب السنة" خریدی اور اسی دن بعد نماز ظہر خانہ کعبہ (ادام اللہ شرفها) کے سامنے ترجمہ کا آغاز کر دیا۔

غار ثور، مسجد جن اور دیگر مقامات مقدسہ میں اس کا ترجمہ کرتا رہا حتیٰ کہ 11 جون کو مدینہ طیبہ روانگی ہوئی تو 16 جون تک مسجد نبوی ﷺ اور دیگر مقامات میں اس کا ترجمہ جاری رہا۔ حتیٰ کہ 16 جون بروز بدھ بوقت عصر مواجہ شریف کے سامنے یہ ترجمہ مکمل ہو گیا۔

پھر مدینہ طیبہ کے ایک مکتبہ سے ایک چھوٹی سی کتاب جس کا موضوع نہایت اہم ہے حاصل ہوئی۔ اس کا نام "اکثر من ١٠٠٠ سنه فی الیوم واللیلة" ہے (یعنی دن اور رات میں ایک ہزار سے زائد سنتیں) اور مصنف کا نام خالد الحسینان ہے۔ مواجہ شریف کے

Marfat.com

سامنے اس کا ترجمہ 16 جون 2010ء بمطابق 4 رجب 1431ھ بروز بدھ شروع کیا گیا۔

اور الحمد للہ ﷻ 20 جون بروز اتوار مواجھہ شریف کے سامنے ہی یہ ترجمہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ صفہ شریف، ریاض الجنتہ اور دیگر تاریخی اور مقدس مقامات پر اس کا ترجمہ کیا گیا۔

یہ کتاب جہاں اپنے موضوع کے اعتبار سے نہایت اہم ہے۔ حرمین طیبین کی نسبت سے اس کی عظمت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ترجمہ کے حوالے سے اس پر بہت محنت کی گئی۔ شاید مصنف نے اپنی یادداشت کے مطابق احادیث درج کی تھیں۔ اس لئے اصل ماخذ سے مطابقت نہ ہو سکی چنانچہ نئے سرے سے احادیث تلاش کر کے اصل کتب سے عبارات کا اندراج کیا گیا اور ان کو حوالہ جات کے ساتھ مزین کیا گیا علاوہ ازیں جگہ جگہ ضروری وضاحتیں بھی کی گئیں۔

اللہ ﷻ فاضل نوجوان علامہ ''ابوحنظلہ محمد اجمل قادری'' مدظلہ کو جزائے خیر اور ان کے عظیم الشان ادارہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ جو اہل سنت کی کتب کو نہایت خوبصورت طباعت کے ساتھ شائع کرتے ہیں اور راقم کی قلمی کاوشوں کو بھی طباعت کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات کریم ہم سب کو رسول اکرم ﷺ کی سنتوں کے زیور سے آراستہ فرمائے اور یہود و نصاریٰ اور دیگر غیر مسلموں کے طور طریقوں سے دور رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

محمد صدیق ہزاروی سعیدی الازہری
ممبر اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان
استاذ الحدیث جامعہ ہجویریہ دربار عالیہ حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ لاہور۔
۲۱ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ/۲۲ اگست ۲۰۱۱ بروز سوموار

Marfat.com

سنت کی اہمیت

انسانی زندگی امانت خداوندی ہے اور انسان اس کا امین ہے اور یہ بات واضح ہے کہ امین امانت میں اپنی خواہشات اور مرضی کو داخل نہیں کر سکتا ورنہ وہ ضامن اور بد دیانت قرار پاتا ہے۔

بنا بریں انسانی زندگی کے تمام طور طریقے احکام خداوندی کے تابع ہونا ضروری ہیں۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ جسم اور جسمانی تقاضوں سے پاک ہے اس لئے حیات انسانی کے لئے اس نے اپنے انبیاء کرام ورسول پاک ﷺ کی پاکیزہ زندگیوں کو بہترین نمونہ قرار دیا۔

نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت طیبہ کے حوالے سے ارشاد خداوندی ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۂ احزاب آیت ۱۲)

''بے شک تمہیں رسول اللہ ﷺ کی پیروی بہتر ہے۔''

اور چونکہ رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ وحی الٰہی کے تابع ہے اس لئے یہ سراپا رحمت ہے اور ہر قسم کے نقص وعیب سے پاک ہے لہٰذا اس بہترین نمونہ کو جسے سنت رسول ﷺ بھی کہا جاتا ہے اپنانے والا پاکیزہ زندگی کا حامل قرار پاتا ہے۔

علاوہ ازیں سنت نبوی ﷺ پر عمل پیرا ہونے والا اللہ تعالیٰ کی محبت کی دولت سے بھی مالا مال ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (سورۂ آل عمران آیت ۳۱)

''اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرماں بردار ہو جاؤ اللہ

Marfat.com

تمہیں دوست رکھے گا۔''

گویا اتباع رسول ﷺ جو سنت نبوی ﷺ پر عمل کا دوسرا نام ہے۔ محبت خداوندی کے حصول کا اہم ذریعہ ہے اور محبت الٰہی مومن کی معراج ہے۔ نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج اور جہاد وغیرہ تمام عبادات کا مقصود اعلیٰ اسی محبت خداوندی کا حصول ہے۔ جہاں قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ اور سنت مطہرہ کو بہترین نمونہ اور محبت خالق کائنات کا اہم ذریعہ قرار دیا گیا ہے وہاں آپ ﷺ کی اطاعت کو لازم بھی قرار دیا گیا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے:

وَمَآ اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (سورۂ حشر آیت ۷)

''اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔''

خود رسول اکرم ﷺ نے بھی اپنی سنت کو لازمی قرار دیا بلکہ جن برگزیدہ شخصیات نے اپنی زندگیوں کو سنت نبوی ﷺ میں رنگ لیا ان کی سنت پر عمل بھی ضروری قرار دیا۔ آپ نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ [1]

''تم پر میری سنت اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت لازم ہے اسے مضبوطی سے پکڑو۔''

ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کسی اہم شخصیت کو اپنا آئیڈیل بنائے اور بعض اوقات وہ اپنی ناقص یا جذباتی سوچ کی وجہ سے ٹھوکر کھا جاتا ہے لیکن وہ شخصیت جس کو آئیڈیل بنانا ہر خوش بخت کا حصہ ہے اور جہاں پھسلنے کا کوئی خطرہ نہیں وہ رسول اکرم ﷺ کی ذات ستودہ صفات ہے۔ آپ ﷺ کی سنت اور سیرت طیبہ بہترین طریقہ اور سیرت ہے جو دنیا اور آخرت میں راہ راستہ کی ضمانت ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

[1] مشکوۃ المصابیح باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ صفحہ 30

Marfat.com

فـان خير الحديث كتاب الله و خير الهدى هدى محمد (صلى الله عليه وسلم)[1]

''بے شک بہترین کلام اللہ کی کتاب (قرآن مجید) ہے اور بہترین سیرت سیرت محمدیہ ﷺ ہے۔''

یہی نہیں کہ سنت نبوی پر عمل پیرا ہو کر انسان بے شمار فوائد حاصل کرتا ہے اس سے منہ پھیرنے والا اپنی بدبختی کو دعوت دیتا ہے اور سب سے بڑی بدنصیبی یہ ہے کہ ایسا شخص اپنے آقا ﷺ سے اپنا تعلق اور رشتہ توڑ بیٹھتا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي (حوالہ مذکورہ بالا)

''پس جس شخص نے میری سنت سے منہ پھیرا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔''

سنت رسول ﷺ کی تین قسمیں ہیں:

(1) قولی سنت: یعنی آپ ﷺ کے ارشادات مبارکہ (2) فعلی سنت: یعنی آپ ﷺ نے جو افعال انجام دیئے اور (3) تقریری سنت: یعنی آپ ﷺ کے سامنے کوئی کام ہوا اور آپ ﷺ نے اس سے منع نہ فرمایا۔

فعلی سنت کے حوالے سے یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ بعض کام اگرچہ رسول اکرم ﷺ بجالائے لیکن وہ آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اس پر امت کو عمل کی اجازت نہیں مثلاً نیند سے وضو کا نہ ٹوٹنا اور نیند کے بعد وضو نہ فرمانا چار بیویوں سے زیادہ کا حلال ہونا' تو اس طرح کے کام آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں۔

اور اگر وہ فعل آپ ﷺ کے خصائص سے نہ ہو تو اس کی کئی صورتیں ہیں یا تو وہ افعال عادیہ طبعیہ سے ہوگا جیسے کھانا پینا اور لباس پہننا یہ افعال طبعیہ واجب الاتباع نہیں تاہم ان میں ادائے نبوی ﷺ کی پیروی کی وجہ سے ثواب ضرور ملتا ہے۔

[1] مشكوة المصابيح باب الاعتصام بالكتاب والسنته صفحه 27

Marfat.com

یہی افعال طبعیہ کی پیروی تھی کہ رسول اکرم ﷺ نے دوران سفر جہاں قیام فرمایا اور اونٹنی بٹھائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اتباع میں ویسا ہی کرتے رہے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے عمر بھر خربوزہ نہیں کھایا کیونکہ ان کو معلوم نہ ہوسکا کہ حضور رحمت عالم ﷺ نے اسے کس طرح استعمال فرمایا تھا۔

اور اگر حضور علیہ السلام کا فعل یا افعال عادیہ طبعیہ سے نہ ہو بلکہ کتاب اللہ کے کسی مجمل حکم کا بیان ہو مثلاً اقیمو الصلوۃ (نماز قائم کرو) کے بیان کے طور پر آپ ﷺ کا فرمانا "صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ" (اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو) تو ایسی صورت میں رسول اللہ ﷺ کے بیان کی وہی حیثیت ہوگی جو اصل حکم منصوص علیہ (قرآنی حکم) کی ہے۔ [1]

جب قرآن وحدیث کی روشنی میں سنت کی اہمیت واضح ہوگئی تو ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں میں اپنے پیارے آقا ﷺ کی سنت مطہرہ کو اپنانے کی کوشش کرے اس سے جہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا حاصل ہوتی ہے وہاں وہ اطمینان قلبی کی دولت سے بھی مالا مال ہوتا ہے اور مخلوق کی نظروں میں بھی معزز ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب ﷺ کی سنت مطہرہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

❁❁❁❁❁❁❁

[1] (مقام سنت از شیخ الحدیث مشاق چشتی۔ ص۔۵۰، ۵۱)

Marfat.com

ابتدائیہ

تمام تعریفیں نہایت رحمت والے، بہت بخشنے والے، انتہائی کرم فرمانے والے، بہت جلال والے، دلوں اور نگاہوں کو پھیرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ کو جاننے والے اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

میں اس کی دائمی تعریف شام اور صبح کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور یہ ایسی گواہی ہے جو اپنے قائل کے لیے آگ کے عذاب سے نجات کا باعث ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے مختار ❶ نبی ہیں۔ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی پاک ازواج اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر رحمت ہو جو تعظیم اور بڑائی کے مستحق ہیں۔ ایسی رحمت جو دائمی ہو اور رات اور دن کے باقی رہنے کی طرح باقی رہے۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد:

مسلمان کو اپنی روزانہ کی زندگی میں جن باتوں کا اہتمام کرنا ہے ان میں اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنی تمام حرکات وسکنات اور اقوال وافعال میں سنت رسول ﷺ پر عمل کرے۔ حتیٰ کہ صبح سے شام تک اس کی زندگی سنت رسول ﷺ کے مطابق منظم ہو جائے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ عزوجل کی محبت کی علامت سے یہ بات (بھی) ہے کہ اس کے محبوب ﷺ کے اخلاق، افعال، حکم اور سنتوں میں آپ ﷺ کی پیروی کی جائے۔

ارشادِ خداوندی ہے:

---

❶ مختار کے معنی بااختیار اور پسندیدہ کے آتے ہیں اور یہاں دونوں مراد لئے جاسکتے ہیں۔ (ابوحنظلہ عطاری)

Marfat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ ❶

اے محبوب تم فرما دو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرماں بردار ہو جاؤ۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ❷

مسلمانوں کی اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامت اس کے رسول ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا ہے۔
مومن کے مقام و مرتبہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کس قدر کرتا ہے۔

وجہ تصنیف

پس بندہ جس قدر وہ سنت پر زیادہ عمل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا۔ ❸

اس لئے اس مختصر کتاب کو تحریر کیا تاکہ مسلمانوں کے معمولات زندگی میں رسول اکرم ﷺ کی سنت زندہ ہو۔ ان کی عبادت میں، ان کے سونے میں، ان کے کھانے میں، ان کے پینے میں، لوگوں کے ساتھ ان کے معاملات میں، ان کے طہارت حاصل کرنے میں، ان کے آنے جانے میں، ان کے لباس میں اور ان کی حرکات و سکنات میں (سنت رسول ﷺ نمایاں ہو)

غور کرو کیا عجیب بات ہے جب ہم میں سے کسی ایک کا کچھ مال گم ہو جاتا ہے تو ہم پریشان اور غمگین ہو جاتے ہیں اور اس کو تلاش کرنے کی کوششیں کرتے ہیں حتیٰ کہ ہم اسے پا لیتے ہیں لیکن ہماری زندگی میں کتنی "سنتیں" ضائع ہوئیں کیا ہم ان کے لیے غمگین ہوئے یا ان کو زندگی میں

❶ سورہ آل عمران آیت 31

❷ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ

❸ یہ بات یاد رکھنا لازم ہے کہ وہ بدعقیدہ نہ ہو۔ رسول اکرم ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے والا، آپ کی تعظیم اور ادب

Marfat.com

واحترام بھی کرتا ہو ورنہ اس کا عمل بے کار ہوگا۔۱۲ ہزار روی

نافذ کرنے کی کوشش کی ہے؟

بے شک ہمیں اپنی زندگی میں جن مصیبتوں سے پالا پڑتا ہے ان میں سے یہ مصیبت بھی ہے کہ ہم دینار اور درہم (روپے پیسے) کی تعظیم سنت کی تعظیم سے زیادہ کرتے ہیں اگر لوگوں سے کہا جائے کہ کون شخص ہے جو کسی سنت پر عمل کرے اور اس کو اس قدر مال ملے گا تو تم لوگوں کو یوں پاؤ گے کہ وہ اپنی ساری زندگی صبح و شام سنت پر عمل کریں گے کیونکہ عنقریب ان کو ہر سنت کے بعد کچھ مال کا نفع حاصل ہوگا لیکن جب تمہیں قبر میں رکھ کر مٹی برابر کردی جائے گی تو مال تمہیں کیا فائدہ دے گا؟

ارشادِ خداوندی ہے:

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ٥ زصلے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ٥ [1]

بلکہ تم جیتی دنیا کو ترجیح دیتے ہو اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی۔ [2]

دن رات کی ہزار سے زائد سنتیں ہیں

یہاں ان سنتوں کو بیان کرنا مقصود ہے جن کے کرنے والے کو ثواب ملے گا اور ان سنتوں کا رات اور دن میں تکرار ہوتا ہے اور ہر شخص اپنی طاقت کے مطابق ان کو قائم کرتا ہے۔

اور تم اس بات کو پاؤ گے کہ اگر ہر آدمی دن رات کی سنتوں پر عمل کی حرص رکھتا ہو تو وہ اپنی دن رات کی زندگی کے تمام معاملات میں ایک ہزار 1000 سے کم سنتوں پر عمل نہیں کرے گا۔

یہ رسالہ ان دن رات کی سنتوں پر عمل کے لئے آسان وسیلہ ہے جو ایک ہزار 1000 سے زائد ہیں۔

اگر مسلمان کو دن اور رات میں ایک ہزار 1000 سنتوں پر عمل کرنے کی حرص ہو تو ایک مہینے میں تیس ہزار 30000 سنتوں پر عمل کا ثواب ہوگا۔ تو اس شخص کو دیکھو جو ان سنتوں سے لاعلم ہے یا

---

1. سورہ الاعلیٰ آیت 16-17
2. کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

Marfat.com

ان کو جانتا ہے لیکن ان پر عمل نہیں کرتا اور وہ کس قدر درجات اور نیکیوں کو اپنے آپ سے ضائع کر رہا ہے اور حقیقتاً وہ محروم ہے۔

سنت پر عمل کے فوائد:

(1) اس سے بندے کو اللہ تعالیٰ سے محبت کا درجہ ملتا ہے۔ (2) فرائض میں نقصان کا تدارک ہوتا ہے۔ (3) بدعت میں پڑنے سے بچ جاتا ہے۔[1] (4) یہ اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم سے ہے۔

اے امت مسلمہ! اپنے رسول ﷺ کی سنتوں کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اپنی زندگی کے معاملات میں ان کو زندہ کرو تمہارے علاوہ کون ان کو زندہ کرے گا؟ سنتوں کو زندہ کرنا رسول اکرم ﷺ سے محبت اور آپ کی سچی پیروی کی علامت ہے۔

﴿نیند سے بیداری کے وقت کی سنتیں﴾

(1) ہاتھ کے ساتھ چہرے سے نیند کے اثر کو دور کرنا (یعنی آنکھیں ملنا)

حضرت امام نووی رحمہ اللہ اور علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے اس عمل کو اس حدیث کی وجہ سے مستحب قرار دیا۔ (حدیث شریف یہ ہے)

فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النوم عن وَجْهِهِ بِيَدِهٖ۔[2]

پس رسول اکرم ﷺ بیدار ہوئے تو آپ بیٹھ کر نیند کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ چہرۂ انور سے زائل کرنے لگے۔

---

[1] بدعت کا لغوی معنی نیا کام ہے اور اصطلاحی طور پر ہر وہ نیا کام مراد ہے جس سے سنت اُٹھ جائے اور شریعت کی خلاف ورزی لازم آئے۔ اسے ''بدعت سیئہ'' کہتے ہیں اور اسے اختیار کرنے سے منع کیا گیا۔ لیکن اگر نیا کام اچھا ہو اور شریعت کی تقویت کا باعث ہو تو وہ ''بدعت حسنہ'' ہے۔ اس کی ممانعت نہیں ہے بلکہ بعض اوقات وہ واجب کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔ ۱۲ ہزاروی۔

[2] صحیح بخاری رقم الحدیث 183

111366

Marfat.com

(2) **بیدار ہونے کے وقت یہ دُعا پڑھنا سنت ہے**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ ❶

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا (یعنی نیند کے بعد بیدار کیا) اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(3) **مسواک کرنا**

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاهُ بِالْمِسْوَاكِ۔ ❷

رسول اکرم ﷺ جب رات کے وقت بیدار ہوتے تو اپنے دہن مبارک کو مسواک کے ساتھ صاف کرتے۔

(4) **ناک جھاڑنا**

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَّنَامِهٖ فَلْیَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَبِیْتُ عَلٰی خَیَاشِیْمِهٖ۔ ❸

جب تم میں سے کوئی ایک اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ناک کو تین بار جھاڑے بے شک شیطان اس کے نتھنوں پر رات گزارتا ہے۔

(5) **تین بار ہاتھ دھونا**

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا یَغْمِسْ یَدَهٗ فِی الْاِنَاءِ حَتّٰی یَغْسِلَهَا ثَلَاثًا۔ ❹

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 6312

❷ صحیح بخاری رقم الحدیث245

❸ صحیح مسلم رقم الحدیث238

❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 278

Marfat.com

جب تم میں سے کوئی ایک اپنی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو برتن میں نہ ڈالے حتیٰ کہ اسے تین بار دھو لے۔

﴿حمام (غسل خانہ) میں داخل ہونے اور نکلنے سے متعلق سنتیں﴾

نوٹ: اس میں ٹائلٹ بھی شامل ہیں۔

(1-2) بائیں پاؤں کے ساتھ داخل ہونا اور دائیں پاؤں کے ساتھ نکلنا (یعنی پہلے بایاں پاؤں داخل کرے اور پہلے دایاں پاؤں نکالے)

(3) داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ ❶

یا اللہ! میں نر اور مادہ شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: طہارت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے باہر ہی یہ دعا مانگے۔۱۲ ہزاروی

(4) نکلنے کی دُعا

غُفۡرَانَکَ۔ ❷

یا اللہ! مجھے بخش دے۔

آدمی دن اور رات میں کئی بار پیشاب گاہ میں جاتا ہے۔ جب بھی جائے تو داخل اور خارج ہوتے وقت ان سنتوں پر عمل کرے۔ دو سنتیں داخل ہونے کی اور دو نکلنے کی (ایک سنت قدم رکھنے سے متعلق ہے اور دوسری سنت دعا مانگنا ہے) ''خبث'' اور ''خبائث'' سے مراد نر اور مادہ شیطان ہیں۔ ان سے پناہ مانگے تاکہ اللہ ﷻ ان کے شر سے بچائے اس لیے کہ طہارت خانے ان کے ٹھکانے ہیں۔

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 142 صحیح مسلم رقم الحدیث 375

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 30

یعنی جتنی دیر میں ٹائلٹ میں رہا تیرا ذکر نہ کر سکا اس پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں۔۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

وضو کی سنتیں

(1) بسم اللہ پڑھنا (شروع میں) [1]

(2) وضو کے شروع میں ہاتھوں کو (کلائیوں تک) تین بار دھونا۔

(3) چہرہ دھونے سے پہلے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا۔

(4) بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا۔

حدیث شریف میں ہے:

فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔ [2]

پس رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو تین (3) مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھا کر اسے جھاڑا پھر اپنے چہرۂ انور کو تین (3) بار دھویا۔

(5) روزہ دار نہ ہو تو کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے:

وَ بَالِغْ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا۔ [3]

کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر یہ کہ تم روزہ دار ہو۔

نوٹ: کلی میں مبالغہ کا مطلب یہ ہے کہ پانی کو پورے منہ کے اندر پھیرا جائے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ ناک کے آخری حصے تک پانی کو کھینچنا ہے۔

(6) کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا تین پانیوں کے ساتھ ہو۔ یعنی تین مرتبہ کلی کے لیے

---

[1] سنن ابو داؤد رقم الحدیث 101 - جامع ترمذی رقم الحدیث 25

[2] صحیح بخاری رقم الحدیث 164 صحیح مسلم رقم الحدیث 226

[3] سنن ابو داؤد رقم الحدیث 2366 جامع ترمذی رقم الحدیث 788 سنن نسائی رقم الحدیث 87 سنن ابن ماجہ 407

Marfat.com

تین بار پانی لے اور تین بار ناک میں چڑھانے کے لیے بھی تین بار پانی لے۔ ❶

(7) مسواک کرنا

اس کا وقت کلی کرنے کے دوران ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَ مَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوْءٍ۔ ❷

اگر میں اپنی امت پر باعث مشقت نہ سمجھتا تو ان کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(8) گھنی ڈاڑھی کا خلال کرنا

چہرہ دھوتے وقت ڈاڑھی کا خلال کرے اگر گھنی ہو۔ حدیث شریف میں ہے:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُخَلِّلُ لِحْیَتَهٗ۔ ❸

رسول اکرم ﷺ (وضو میں) اپنی ڈاڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔ (ڈاڑھی میں انگلیوں کو داخل کرنا خلال ہے جس طرح انگلیوں کا ہوتا ہے) ❹

(9) سر کا مسح کرنا

مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ سر کے اگلے حصے سے گدی (سر کے پچھلے حصے) کے آخر تک لے جائے پھر آگے کی طرف لائے۔

حدیث شریف میں ہے:

وَ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِیَدَیْهِ وَاَدْبَرَ۔ ❺

---

❶ حدیث شریف میں یہ طریقہ بھی بیان ہوا ہے کہ ایک بار پانی لیا جائے۔ حدیث شریف کے الفاظ اس طرح ہیں: ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهٗ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ (صحیح بخاری رقم الحدیث 191 صحیح مسلم رقم الحدیث 235) پھر آپ نے پانی لیا اور ایک ہی چلو سے کلی بھی کی اور ناک میں بھی پانی چڑھایا ۱۲ ہزاروی

❷ مسند امام احمد رقم الحدیث 9928

❸ جامع ترمذی رقم الحدیث 31

❹ اس کا طریقہ یہ ہے کہ گردن کی طرف سے ہاتھ داخل کر کے باہر کی طرف نکالا جائے (ابوحنظلہ عطاری)

❺ صحیح بخاری رقم الحدیث 185 صحیح مسلم رقم الحدیث 235

Marfat.com

اور رسول اکرم ﷺ نے (پورے) سر کا مسح کیا تو اپنے ہاتھوں کو آگے اور پیچھے لے گئے۔ ❶

(10) ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

حدیث شریف میں ہے:

اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَ خَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ۔ ❷

کامل وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

(11) دائیں طرف سے شروع کرنا

یعنی ہاتھوں اور پاؤں میں سے دائیں ہاتھ اور دائیں پاؤں کو پہلے دھوئے۔

حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِىْ تَنَعُّلِهٖ وَ تَرَجُّلِهٖ وَ طُهُوْرِهٖ۔ ❸

رسول اکرم ﷺ کو نعلین مبارک پہنتے، کنگھی کرتے اور وضو کرتے وقت دائیں طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ (اسی طرح لباس پہنتے وقت بھی دائیں طرف سے شروع کرنا سنت ہے)

(12) ایک بار سے زیادہ دھونا

چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کو ایک سے زائد مرتبہ یعنی تین (3) بار تک دھونا۔ ❹

(13) کلمہ شہادت پڑھنا

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

❶ نوٹ: سر کے چوتھے حصے کا مسح فرض ہے اور پورے سر کا مسح سنت ہے۔ ۱۲ ہزاروی

❷ سنن ابو داؤد رقم الحديث 142

❸ صحيح بخاری رقم الحديث 168 صحيح مسلم رقم الحديث 268

❹ صحيح بخاری رقم الحديث 159 صحيح مسلم رقم الحديث 226

Marfat.com

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

فائدہ: اس کا فائدہ حدیث شریف میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

اِلاَّ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ الثَّمَانِیَۃُ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّھَا شَاءَ۔ ❶

(جو شخص وضو سے فارغ ہونے کے بعد کلمہ شہادت پڑھے) اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

(14) گھر میں وضو کرنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔

مَنْ تَطَھَّرَ فِیْ بَیْتِہٖ ثُمَّ مَشٰی اِلٰی بَیْتٍ مِنْ بُیُوْتِ اللّٰہِ لِیَقْضِیَ فَرِیْضَۃً مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰہِ کَانَتْ خَطْوَتَاہُ اِحْدَاھُمَا تَحُطُّ خَطِیْئَتَہٗ وَالْاُخْرٰی تَرْفَعُ دَرَجَتَہٗ۔ ❷

جو شخص اپنے گھر میں وضو کرکے پھر اللہ عزوجل کے گھروں میں سے کسی ایک گھر کی طرف چلے تاکہ وہ اللہ عزوجل کے فرائض میں سے کوئی فرض ادا کرے تو اس کے دو قدموں سے ایک قدم اس کے ایک گناہ کو مٹاتا اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ (یعنی گناہ کے مٹ جانے اور بلند تر درجات کا سبب ہے)

(15) ہاتھ کو وضو کے اعضاء پر پھیرنا ❸

یعنی ہاتھ کو پانی کے ساتھ یا اس کے بعد عضو پر پھیرنا۔

(16) پانی میں اعتدال

یعنی ضرورت سے زیادہ اور ضرورت سے کم پانی خرچ نہ کرے۔

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 234

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 666

❸ ابن خذیمہ رقم الحدیث 118

Marfat.com

حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ۔ ❶

رسول اکرم ﷺ ایک مد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

(17) فرض مقام سے کچھ زائد دھونا۔

چاروں اعضاء (دو ہاتھ اور دو پاؤں) جن کا دھونا فرض ہے ان سے کچھ زیادہ دھونا سنت ہے۔

کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تو اپنے ہاتھوں کو دھویا حتیٰ کہ بازو تک لے گئے اور ؤں کو دھویا تو پنڈلی تک پانی کو پہنچایا۔ پھر فرمایا میں نے رسول اکرم ﷺ کو اسی طرح وضو رتے ہوئے دیکھا ہے۔ ❷

(18) وضو کے بعد دو رکعتیں پڑھنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا فْسَهٗ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ ❸

جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں اپنے نفس سے کوئی بات نہ کی (پوری توجہ سے نماز پڑھی) اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

امام مسلم رحمہ اللہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں۔

"اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ" (مگر اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔) ❹

(19) کامل وضو

یعنی ہر عضو کو دھونے میں اس کا حق دینا اس کو اتمام (پورا کرنا) اور استکمال الاعضاء

---

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 201

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 246

❸ صحیح مسلم رقم الحدیث 226

❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 234

Marfat.com

(اعضاء کو کامل طور پر دھونا) بھی کہتے ہیں۔ مسلمان دن اور رات میں متعدد بار وضو کرتا ہے۔
بعض اوقات پانچ مرتبہ اور بعض اوقات اس سے زیادہ بار وضو کرتے ہیں جب وہ چاشت کی نماز
یا قیام میں (تہجد وغیرہ) کا ارادہ کرتے ہیں۔

تو جس قدر مسلمان کے وضو میں تکرار ہوتا ہے ان سنتوں پر بار بار عمل کرتا ہے پس اس کو اجر
عظیم حاصل ہوتا ہے۔

وضو کے وقت ان سنتوں پر عمل کا فائدہ:

اس کا فائدہ یہ ہے کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے اس قول کے تحت داخل ہو جاتا ہے کہ
آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَنْ تَوَضَّاءَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَایَاہُ مِنْ جَسَدِہٖ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِہٖ۔ ❶

جو شخص اچھی طرح وضو کرے اس کی خطائیں اس کے جسم سے نکل جاتی ہیں حتیٰ کہ اس کے
ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتی ہیں۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَتَوَضَّأُ فَیُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَقُوْمُ فَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنَ مُقْبِلٌ عَلَیْھِمَا بِقَلْبِہٖ وَ وَجْھِہٖ اِلَّا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ۔ ❷

کوئی مسلمان جب اچھی طرح وضو کرے پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے اور دل اور چہرے
کے ساتھ متوجہ ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اسے یہ رتبہ اس لیے حاصل ہوتا ہے کہ وہ شیطانی
وسوسوں سے بچنے کے لیے نفس کے ساتھ مجاہدہ کرتا ہے اور ان خیالات کو دور کر کے نفس کی

---

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 245

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 234

Marfat.com

فاظت کرتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ پلک جھپکنے کے برابر بھی دوسری طرف مشغول نہیں ہوتا اور اپنی کوشش
ور دل کو فارغ رکھنے کی وجہ سے شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔

(20) مسواک کرنا:

اس کے متعدد اوقات ہیں جن میں مسلمان دن اور رات میں مسواک کرتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ۔ ❶

اگر میں اپنی امت پر باعث مشقت نہ سمجھتا تو ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

مسلمان دن اور رات میں مجموعی طور پر بیس (20) مرتبہ سے کم مسواک نہیں کرتا، وہ پانچ (فرض) نمازوں کے لیے مسواک کرتا ہے، سنن موکدہ، چاشت کی نماز اور وتر کے لیے اور گھر میں داخل ہونے کے بعد مسواک کرتا ہے کیونکہ رسول اکرم ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے مسواک کرتے تھے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کی خبر دی جس طرح صحیح مسلم میں ہے۔ ❷

لہٰذا جب تم گھر میں داخل ہو تو مسواک سے ابتدا کرو تا کہ تم سنت کو حاصل کر سکو۔ ❸

قرآن مجید پڑھتے وقت، منہ کی بو بدل جانے کی صورت میں، نیند سے بیدار ہوتے وقت اور وضو کے وقت (مسواک کرنا سنت ہے)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِلْفَمِ مَرْضَاۃٌ لِلرَّبِّ۔ ❹

مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کی رضا کا سبب ہے۔

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 252
❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 253
❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 245 صحیح مسلم رقم الحدیث 255
❹ مسند احمد رقم الحدیث

Marfat.com

مسواک کے فوائد:

اس سنت پر عمل کرنے کے یہ فائدے ہیں:

(1) رب سبحانہ وتعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ (2) منہ پاک ہوتا ہے۔

مسواک کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ دانتوں اور مسوڑھوں کے لیے مفید ہے۔

اس کے کچھ فوائد یہ ہیں۔

(1) جراثیم کا خاتمہ (2) پاکیزگی (3) دانتوں کی صفائی (4) منہ کی پاکیزگی اور لطافت کا حصول

جوتا پہنتے اور اتارتے وقت کی سنت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُکُمْ فَلْيَبْدَا بِالْيُمْنٰى وِاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَا بِالشِّمَالِ وَلْيُنْعِلْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا۔ [1]

جب تم میں سے کوئی ایک جوتا پہنے تو دائیں طرف سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے آغاز کرے اور چاہیے کہ دونوں جوتے پہنے یا دونوں کو اُتار دے۔

یہ سنت مسلمان کے لیے دن اور رات میں کئی بار آتی ہے۔ وہ مسجد میں جانے اور مسجد سے نکلنے کے لیے جوتا پہنتا ہے۔ حمام سے نکلتے ہوئے پہنتا ہے گھر سے باہر کام کاج کے لیے جاتے ہوئے جوتا پہنتا ہے اور اتارتا ہے۔

پس جوتا پہننے کے سلسلے میں یہ سنت دن اور رات میں کئی بار عمل میں لائی جا سکتی ہے جب وہ جوتا پہنے یا اتارے تو سنت کے مطابق عمل کرے اور یہ نیت حاضر ہو تو اس کو خیر عظیم حاصل ہوتی ہے اور اس کی تمام حرکات وسکنات سنت کے مطابق ہوتی ہیں۔

لباس کی سنتیں

لوگوں کے وہ کام جو دن اور رات میں عام طور پر بار بار ہوتے ہیں ان میں سے لباس اتارنا اور پہننا

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث 2096

Marfat.com

ہے غسل کے لیے یا سونے کے لیے یا دیگر امور کے لئے (وہ ایسا کرتا ہے)

کپڑے اتارنے اور پہننے کی کئی سنتیں ہیں۔

(1) لباس اتارتے اور پہنتے وقت بسم اللہ پڑھنا۔

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تمام اعمال میں بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے۔

(2) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی کپڑا یا قمیص یا چادر یا عمامہ شریف پہنتے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَ خَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔ ❶

یا اللہ تیرے لئے حمد ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس کام کے لئے اسے بنایا گیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ اور حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی روایت کیا اور انہوں نے فرمایا یہ مسلم کی شرط پر ہے۔ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان کی موافقت کی۔

(3) لباس پہنتے ہوئے دائیں طرف سے آغاز کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا لَبِسْتُمْ وَاِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوْا بِاَیَمَانِکُمْ۔ ❷

جب تم لباس پہنو اور جب وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔

(4) کپڑے اور شلوار (وغیرہ) کو پہلے بائیں طرف سے پھر دائیں طرف سے اُتارے۔

(جس طرح جوتا اُتارنے کے بارے میں حدیث گزر چکی ہے)

گھر میں آنے اور باہر جانے کی سنتیں

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ''بسم اللہ'' پڑھنا مستحب ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرے اور سلام کہے۔

❶ سنن ابی داؤد رقم الحدیث 4020

❷ سنن ابی داؤد رقم الحدیث 4141

Marfat.com

(1) **اللہ کا ذکر:**

گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَیْتَهٗ فَذَکَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّیْطَانُ لَا مَبِیْتَ لَکُمْ وَ لَا عَشَاءَ۔ ❶

جب آدمی گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہارے لئے نہ رات گزارنے کی جگہ ہے نہ کھانا ہے۔

(ذکر سے مراد بسم اللہ پڑھنا ہے) دیگر اذکار مثلاً سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر وغیرہ بھی پڑھ سکتا ہے۔۱۲ ھزاروی

(2) **داخل ہوتے وقت کی دعا:**

حضور ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ❷

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے داخلے اور اچھے نکلنے کا سوال کرتا ہوں۔ ہم اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے نکلے اور ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ ❸

نوٹ: باہر جاتے وقت بھی یہ کلمات پڑھے جا سکتے ہیں۔

(3) **مسواک کرنا:**

رسول اکرم ﷺ جب گھر میں تشریف لاتے تو پہلے مسواک فرماتے۔ ❹

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 2018
❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: 5096
❸ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5096
❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 253

Marfat.com

(4) سلام کرنا:

ارشادِ خداوندی ہے: فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً۔ [1]

پھر جب کسی گھر میں جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو۔ ملتے وقت کی اچھی دعا اللہ کے پاس سے مبارک پاکیزہ۔

اگر ہم فرض کریں کہ مسلمان فرض نماز ادا کرنے کے بعد گھر میں داخل ہوتا ہے تو دن اور رات میں گھر میں داخل ہوتے ہوئے تیس (30) بار سنتوں پر عمل کرتا ہے۔

(5) نکلتے وقت کی دعا

گھر سے باہر جاتے وقت یوں کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا نیکی کرنے اور برائی سے رکنے کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔

(جب یہ دُعا پڑھے تو) اسے کہا جاتا ہے۔

هُدِيْتَ وَ كُفِيْتَ وَوُقِيْتَ وَ تَنَحّٰى عَنْهُ الشَّيْطَانُ۔ [2]

تجھے کفایت حاصل ہوئی تجھے بچایا گیا اور ہدایت دی گئی اور شیطان اس سے دور رہتا ہے۔

مسلمان دن اور رات میں اپنے گھر سے کئی مرتبہ باہر جاتا ہے وہ نماز کے لیے مسجد کی طرف جاتا ہے وہ کام کاج کے لیے جاتا ہے گھر کی ضرورتوں کے لئے باہر جاتا ہے۔ جب وہ گھر سے باہر جاتے ہوئے اس سنت پر عمل کرے تو اسے بہت بڑی بھلائی اور بہت بڑا اجر حاصل ہوتا ہے۔

1. سورۃ النور آیت 61 ۔ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن
2. سنن ابو داؤد: رقم الحدیث: 5095

Marfat.com

گھر سے باہر جاتے ہوئے اس سنت پر عمل کا فائدہ:

☆ بندے کو دنیوی اور اُخروی پریشانیوں سے کفایت حاصل ہو جاتی ہے۔

☆ بندے کو ہر شر اور ناپسندیدہ بات سے بچاؤ مل جاتا ہے۔ وہ شر جنوں کی طرف سے ہو یا انسانوں کی طرف سے۔

☆ بندے کو ہدایت حاصل ہو جاتی ہے اور یہ گمراہی کی ضد ہے۔ پس اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے تمام دینی اور دنیوی امور میں ہدایت عطا فرماتا ہے۔

﴿مسجد کی طرف جانے کی سنتیں﴾

(1) مسجد کی طرف سویرے سویرے جانا:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَا يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔ ❶

اگر لوگوں کو اذان (کہنے) اور پہلی صف کی فضیلت معلوم ہوتی پھر وہ اسے قرعہ اندازی کے بغیر نہ پاتے تو اس پر قرعہ اندازی کرتے اور اگر لوگوں کو (دوپہر کے وقت) جلدی جانے کی فضیلت معلوم ہوتی تو اس کی طرف سبقت کرتے اور اگر وہ جانتے کہ عشاء اور صبح (کی نماز) کی کیا اہمیت ہے تو وہ ان دونوں (نمازوں) کی طرف آتے اگرچہ سرین پر گھسٹ کر جائیں۔

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں التہجیر کا معنی نماز کی طرف جلدی جانا ہے۔

(2) مسجد کی طرف جانے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَفِي لِسَانِي نُوْرًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُوْرًا وَمِنْ أَمَامِي نُوْرًا

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 437 صحیح بخاری رقم الحدیث 615

Marfat.com

اجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا۔ [1]

یا اللہ! میرے دل کو روشن کر دے، میری زبان کو نورانی بنا دے، میرے کانوں میں نور کر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے۔ یا اللہ مجھے نور عطا فرما دے۔

(3) سکون اور وقار کے ساتھ جانا:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا سَمِعْتُمُ الْاِ قَامَةَ فَامْشُوْا اِلَی الصَّلَاةِ وَ عَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَةِ وَالْوَقَارِ۔ [2]

جب تم اقامت سنو تو نماز کی طرف اس طرح جاؤ کہ تم سکون اور وقار اختیار کرو۔

السکینة کا معنی حرکت میں ٹھہراؤ ہو اور دوڑنے سے بچے۔

الوقار: آنکھوں کو جھکانا، آواز کو پست رکھنا اور اِدھر اُدھر نہ دیکھنا۔

(4) مسجد کی طرف پیدل جانا:

فقہاء کرام نے فرمایا کہ مسجد کی طرف جاتے ہوئے قدموں کو قریب قریب رکھنا اور جانے میں جلدی نہ کرنا سنت ہے تا کہ چلنے والے کی نیکیاں زیادہ ہوں اس کا ثبوت ان نصوصِ شرعیہ سے ملتا ہے جن میں قدموں کی کثرت کو باعث فضیلت قرار دیا گیا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا یَمْحُو اللّٰهُ بِهٖ الْخَطَایَا وَ یَرْفَعُ بِهٖ الدَّرَجَاتِ۔

کیا میں اس بات پر تمہاری راہ نمائی نہ کروں جس کے ذریعے اللہ ﷻ خطاؤں کو مٹاتا اور اس کے سبب درجات کو بلند کرتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ (ﷺ)

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث 763

[2] صحیح بخاری رقم الحدیث 636

Marfat.com

تو آپ نے ان کاموں میں سے ایک بات یہ بیان فرمائی۔

كَثْرَةُ الْخُطَاءِ إِلَى الْمَسَاجِدِ۔ ❶

مساجد کی طرف قدموں کا زیادہ ہونا۔

(5) مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ ❷

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَ لْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے یا اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(6) مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھنا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مِنَ السُّنَّةِ إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ اَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ الْيُمْنٰى وَ إِذَا خَرَجْتَ اَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ الْيُسْرٰى۔ ❸

یہ بات سنت ہے کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو اپنے دائیں پاؤں سے ابتداء کرو اور جب نکلو تو بایاں پاؤں پہلے نکالو۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرط پر صحیح ہے اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان کی موافقت کی ہے۔

❶ صحيح مسلم رقم الحديث 251

❷ سنن نسائى رقم الحديث 726

❸ مستدرك حاكم رقم الحديث 822

Marfat.com

(7) پہلی صف کی طرف بڑھنا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا۔ ❶

اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کی فضیلت کا علم ہوتا پھر وہ اسے قرعہ اندازی کے بغیر نہ پاتے تو وہ قرعہ اندازی کرتے۔

(8) مسجد سے نکلنے کی دُعا:

حدیث شریف میں ہے کہ جب مسجد سے نکلے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ ❷

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی روایت کیا ہے کہ نکلتے وقت رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے۔

(9) بایاں پاؤں پہلے نکالنا: ❸

جس طرح حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت (سنت نمبر 6 میں) گزر چکی ہے (کہ نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں نکالے)

(10) تحیۃ المسجد ادا کرنا:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ۔ ❹

جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 615

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 713

❸ مستدرك امام حاكم رقم الحدیث 822

❹ صحیح بخاری رقم الحدیث 1163 صحیح مسلم رقم الحدیث 714

Marfat.com

پڑھ لے۔ ❶

ان تمام سنتوں کا مجموعہ جو مسلمان کو مسجد کی طرف جاتے ہوئے ان پر عمل کی ترغیب دیتا ہے اوران کا تکرار تقریباً پچاس (50) کی تعداد کو پہنچتا ہے۔

﴿اذان کی سنتیں﴾

یہ پانچ (5) سنتیں ہیں۔

(1) اذان کا جواب دینا:

سننے والا وہی کلمات کہے جو مؤذن کہتا ہے البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔

فائدہ:

اس سنت کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے تمہارے لئے جنت واجب ہوجائے گی۔

جس طرح صحیح مسلم شریف میں ہے۔

(2) اذان سننے والا یہ کلمات کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا۔ ❷

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ ﷻ کے رسول ہیں۔ اللہ ﷻ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔

❶ اگر مکروہ وقت ہو تو نہ پڑھے۔ اسی طرح جماعت کھڑی ہو یا کھڑی ہونے لگے تو فرض نماز پڑھے وہی تحیۃ المسجد ہو جائے گی۔ فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد صرف دو سنتیں پڑھ سکتے ہیں لہٰذا اس وقت بھی نہ پڑھے۔ ۱۲ ہزاروی۔

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 386

Marfat.com

فائدہ:

اس سنت کا فائدہ یہ ہے کہ اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جس طرح حدیث شریف میں ہے:

(3) درود شریف پڑھنا:

مؤذن کو جواب دینے کے بعد جب فارغ ہو جائے تو حضور ﷺ پر کامل ترین درود شریف یعنی درودِ ابراہیمی بھیجے۔ اس درود شریف سے زیادہ کامل کوئی نہیں۔ [1]

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا۔ [2]

جب تم مؤذن کو سنو تو اس کی مثل کہو جو وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو بے شک جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ ﷻ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔

فائدہ:

اس سنت کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ ﷻ بندے پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔

اللہ ﷻ کی طرف سے بندے پر صلوٰۃ (درود) کا معنی یہ ہے کہ وہ بلند مرتبہ فرشتوں میں اس کی تعریف کرتا ہے۔ (اور رحمت نازل کرتا ہے)

درودِ ابراہیمی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ [3]

---

[1] یعنی اس درود شریف کی فضیلت زیادہ ہے یہ مطلب نہیں کہ اس کے علاوہ کوئی درود شریف پڑھ نہیں سکتا لہٰذا الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ یا دیگر الفاظ کے ساتھ بھی درود شریف پڑھا جا سکتا ہے۔ ۱۲ ہزاروی۔

[2] صحیح مسلم رقم الحدیث 384

[3] صحیح بخاری رقم الحدیث 3376: باب الصلاۃ علی النبی ﷺ

Marfat.com

اے اللہ! حضرت محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! حضرت محمد (ﷺ) اور آپ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(4) اذان کے بعد دعا مانگنا:

رسول اکرم ﷺ پر ہدیہ درود بھیجنے کے بعد یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلاۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔ ❶

اے اللہ! اے کامل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

فائدہ:

جو شخص یہ کلمات (دعا) پڑھے اس کے لیے حضور ﷺ کی شفاعت جائز ہو جاتی ہے۔

(5) اپنے لئے دعا مانگنا:

اس کے بعد اپنے نفس کے لیے دعا مانگے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرے اس کے حق میں یہ دعا قبول ہوتی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ کَمَا یَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَھَیْتَ فَسَلْ تُعْطَہٗ۔ ❷

جس طرح وہ (موذن) کہتے ہیں تم بھی کہو جب مکمل کر لو تو سوال کرو تمہیں دیا جائے گا۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن قرار دیا اور ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 614

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 524

Marfat.com

اقامت کی سنتیں

اذان کے سلسلے میں بیان کی گئی پہلی چار سنتوں پر عمل کیا جائے تو کل یہ سنتیں جو اقامت کے وقت بجالائی جائیں بیس 20 بنتی ہیں۔

فائدہ:

سنت یہ ہے کہ اقامت سننے والا وہی کلمات کہے جو اقامت کہنے والا کہتا ہے۔ البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔ (اللہ عزوجل اسے قائم ودائم رکھے)

سترہ کے سامنے نماز پڑھنا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی سُتْرَۃٍ وَلْیَدْنُ مِنْھَا لَا یَقْطَعِ الشَّیْطَانُ عَلَیْہِ صَلَاتَہٗ وَ لَا یَدَعْ اَحَدًا یَمُرُّ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَھَا۔ [1]

جب تم میں سے کوئی ایک سترہ کی طرف نماز پڑھے تو اس کے قریب ہو، شیطان اس کی نماز کو نہیں توڑے گا اور کسی ایک کو اپنے اور اس کے درمیان سے گزرنے نہ دے۔

یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ نماز کے وقت سترہ اختیار کرنا مسجد میں ہو یا گھر میں مرد ہو یا عورت سب کے لیے سنت ہے۔

بعض نمازی اپنے آپ کو اس سنت سے محروم رکھتے ہیں اور غیر سترہ کی طرف نماز پڑھتے ہیں۔ مسلمان کے لیے دن رات میں یہ سنت بار بار آتی ہے۔ سنتوں، نمازِ چاشت، تحیۃ المسجد اور نمازِ وتر وغیرہ میں اس سنت پر بار بار عمل ہوتا ہے اور جو عورت گھر میں تنہا نماز پڑھتی ہے وہ بھی بار بار اس سنت پر عمل کرسکتی ہے لیکن باجماعت نماز میں امام، مقتدیوں کے لیے سترہ ہوتا ہے۔

[1] سنن ابو داؤد رقم الحدیث 698

Marfat.com

(مقتدیوں کے لیے الگ سترہ کی ضرورت نہیں)

سُترہ کے مسائل:

(1) سترہ ہر اس چیز سے حاصل ہو جاتا ہے جسے نمازی قبلہ کے سامنے رکھتا ہے۔ جس طرح دیوار، عصا اور لکڑی۔ نیز سترہ کی چوڑائی کے لئے کوئی حد بندی نہیں ہے۔

(2) سترہ کی بلندی کجاوہ کے پچھلے حصے کی مثل ہو یعنی تقریباً ایک ہاتھ (آدھا گز) ہو۔

(3) نمازی کے قدموں اور سترہ تک تقریباً تین (شرعی) گز (چھ فٹ) کا فاصلہ ہو اس طرح کہ اس کے اور سترہ کے درمیان سجدہ کرنا ممکن ہو۔

(4) سترہ امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لیے ہے۔ فرض نماز ہو یا نفل۔

(5) امام کا سترہ ہی مقتدی کا سترہ ہوتا ہے لہٰذا ضرورت کے تحت مقتدی کے آگے سے گزرنا جائز ہے۔

فائدہ:

(ا) اس سنت کا فائدہ یہ ہے کہ گزرنے والا گناہ سے بچ جاتا ہے اور نمازی کی توجہ دوسری طرف نہیں ہوتی۔

(ب) دوسروں کی طرف نظر سے آڑ بن جاتا ہے کیونکہ سترہ والے نمازی کی نظر سترہ کے اندر ہوتی ہے۔ سترہ پر نہیں ہوتی لہٰذا اس کی پوری توجہ نماز کی طرف ہوتی ہے۔

(ج) گزرنے والوں کو آگے سے گزرنے کی اجازت مل جاتی ہے۔ (اگر ضرورت ہو)

﴿رات اور دن کے نوافل﴾

(1) سنت مؤکدہ پڑھنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔ ❶

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 778

Marfat.com

جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھے جو نفل ہیں (یعنی فرض نہیں سنت مؤکدہ ہیں) اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔

ان رکعات کی تفصیل یہ ہے۔ چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔

اے محبوب بھائی! کیا تم جنت میں گھر کے مشتاق نہیں ہو؟ اس نبوی نصیحت کو یاد رکھو اور فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعتیں (سنت مؤکدہ) بھی پڑھو۔

(2) چاشت کی نماز پڑھنا:

چاشت کی نماز تین سو ساٹھ (360) صدقات کے برابر ہے اس لئے کہ انسانی جسم میں تین سو ساٹھ (360) جوڑ ہیں پس ان میں سے ہر ہڈی صدقہ کی محتاج ہے اس کی طرف سے روزانہ صدقہ کیا جائے تاکہ یہ اس (جسمانی) نعمت کا شکرانہ ہو اور اس تمام صدقہ کی طرف سے چاشت کی دو رکعتیں کافی ہیں۔

فائدہ:

صحیح مسلم میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ رسولِ اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

يُصْبِحُ عَلٰى كُلِّ سُلَامٰى مِنْ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ وَ كُلُّ تَحْمِيْدٍ صَدَقَةٌ وَ كُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَ نَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَ يُجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى۔ [1]

تم میں سے ہر ایک کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے پس ہر تسبیح صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا صدقہ اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور اس کی جگہ دو رکعتیں جو چاشت کے وقت پڑھے کافی ہیں۔

سلامی: جسم کے جوڑ کو کہتے ہیں۔

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث 720

Marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں:

اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَۃٍ لَا اَدَعُھُنَّ حَتّٰی اَمُوْتَ صَوْمُ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ وَّ صَلٰوۃُ الضُّحٰی وَ نَوْمٌ عَلٰی وِتْرٍ۔ ❶

مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین باتوں کی وصیت کی ہے۔ میں مرتے دم تک ان کو نہیں چھوڑوں گا۔ ① ہر مہینے تین روزے رکھنا، ② چاشت کی نماز اور ③ وتر پڑھ کر سونا۔

جو شخص سحری کے وقت جاگ نہ سکتا ہو وہ وتر پڑھ کر سوئے ورنہ سحری کے وقت پڑھے۔ اس کی فضیلت زیادہ ہے۔

صلوۃ چاشت کا وقت سورج طلوع ہونے کے بعد اور افضل وقت سورج کی حرارت تیز ہونے کے وقت ہے۔ اس کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعات ہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

(3) عصر کی سنتیں:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

رَحِمَ اللّٰہُ اِمْرَاءً صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا۔ ❷

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعات پڑھے۔

سنت عشاء:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنِ صَلَاۃٌ بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنَ صَلَاۃٌ ثُمَّ قَالَ فِی الثَّالِثَۃِ لِمَنْ شَاءَ۔ ❸

ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔ تیسری بار فرمایا جو چاہے۔

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 1981 صحیح مسلم رقم الحدیث 721

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 1271

❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 627 صحیح مسلم رقم الحدیث 304

Marfat.com

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: دو اذانوں سے مراد اذان اور اقامت ہے۔ ❶

﴿قیام لیل کی سنتیں﴾

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلَاةُ الْلَّیْلِ۔ ❷

ماہِ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ عزوجل کے مہینے ماہِ محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

(1) افضل تعداد:

رات کی نماز کی افضل تعداد گیارہ رکعتیں یا تیرہ رکعتیں ہیں اور لمبا قیام ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُصَلِّیْ اِحْدٰی عَشْرَةَ رَكْعَةً كَانَتْ تِلْكَ صَلٰوتُهٗ۔ ❸

رسول اکرم ﷺ گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ یہ آپ کی (رات کی) نماز تھی۔ (آٹھ رکعات تہجد اور تین رکعات وتر)

ایک روایت میں ہے کہ:

كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ الْلَّیْلَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَاتٍ مِنْهَا الْوِتْرُ وَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ۔ ❹

❶ یعنی اذان اور اقامت کے درمیان نوافل پڑھنے کی فضیلت ہے۔ البتہ فجر کی اذان کے بعد نوافل نہیں پڑھ سکتے اور مغرب کا وقت کم ہوتا ہے لہٰذا مغرب کی فرض نماز اور سنتیں پڑھنے کے بعد پڑھیں۔ ۱۲ ہزاروی۔

❷ سنن ابن ماجه رقم الحديث 438 صحيح مسلم رقم الحديث 1163

❸ صحيح بخاری رقم الحديث 1138

❹ صحيح بخاری رقم الحديث 1138

Marfat.com

رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں وتر اور فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) بھی شامل ہوتی تھیں۔

(2) **مسواک کرنا اور تلاوتِ آیات:**

جب رات کی نماز کے لئے کھڑا ہو تو مسواک کرنا سنت ہے۔ ❶

نیز سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات پڑھے جو یہ ہیں:

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ سورہ کے آخر تک پڑھے۔ ❷

(3) **دُعا مانگنا:**

رسولِ اکرم ﷺ سے ثابت یہ دُعا مانگنا سنت ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِیۡھِنَّ وَ لَکَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ نُوۡرُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِیۡھِنَّ وَ لَکَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَ لَکَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ الۡحَقُّ وَ وَعۡدُکَ الۡحَقُّ وَ لِقَاءُ کَ حَقٌّ وَ قَوۡلُکَ حَقٌّ وَالۡجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوۡنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسۡلَمۡتُ وَ لَکَ اٰمَنۡتُ وَ عَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡکَ اَنَبۡتُ وَ بِکَ خَاصَمۡتُ وَ اِلَیۡکَ حَاکَمۡتُ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَا قَدَّمۡتُ وَ مَا اَخَّرۡتُ وَ مَا اَسۡرَرۡتُ وَ مَا اَعۡلَنۡتُ اَنۡتَ الۡمُقَدِّمُ وَ اَنۡتَ الۡمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ (یا کہے) لَا اِلٰہَ غَیۡرُکَ۔ ❸

اے اللہ! تیرے لیے تعریف ہے تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کا نور ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 245

❷ صحیح بخاری رقم الحدیث 183 صحیح مسلم رقم الحدیث 763

❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 1120صحیح مسلم رقم الحدیث 769

Marfat.com

حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق (ثابت) ہے تیرا قول حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق (ثابت) ہے۔ انبیاء کرام حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں، قیامت حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرے ہی لئے اسلام لایا، میں تجھ پر ہی ایمان لایا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تیری ہی طرف رجوع کیا، تیری مدد کے ساتھ (دشمنانِ اسلام سے) جھگڑا کیا، تیری طرف فیصلہ لے گیا۔ پس میرے گزشتہ اور آئندہ، میرے پوشیدہ اور ظاہر گناہ بخش دے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے رکھنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(4) دو خفیف رکعتیں:

رات کی نماز کے شروع میں دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھنا سنت ہے تاکہ ان کے ذریعے بعد والی نماز کے لئے تازگی حاصل ہو۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا قَامَ اَحَدُکُم مِنَ اللَّیلِ فَلْیَفْتَحْ صَلَاتَهٗ بِرَکْعَتَینِ خَفِیفَتَینِ۔ [1]

جب تم میں سے کوئی ایک رات کی نماز کے لئے کھڑا ہو تو نماز کے شروع میں دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھے۔

(5) شروع میں دُعا:

رات کی نماز کو اس دعا سے شروع کرنا سنت ہے جو رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیلَ وَ مِیکَائِیلَ وَ اِسْرَافِیلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَینَ عِبَادِكَ فِیمَا کَانُوا فِیهِ یَخْتَلِفُونَ اِهْدِنِی لِمَا اخْتُلِفَ فِیهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِی مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمٍ۔ [2]

1. صحیح مسلم رقم الحدیث 768
2. صحیح مسلم رقم الحدیث 770

Marfat.com

اے اللہ! جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل (علیہم السلام) کے رب، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اپنے حکم سے اس حق کے بارے میں میری راہ نمائی فرما جس میں اختلاف کیا جاتا ہے۔ بے شک تو جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔

(6) طویل نماز:

رات کی نماز کو لمبا کرنا سنت ہے۔ رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا "طُوْلُ الْقُنُوْتِ" (طویل قیام والی) ❶

یہاں قنوت سے مراد قیام ہے۔

نوٹ: قرآن مجید کے حفاظ کرام کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وہ اس نماز میں بار بار ختم قرآن مجید کی سعادت حاصل کر سکتے ہیں۔

قیام لیل کے مددگار اسباب:

(1) دعا (2) شب بیداری سے اجتناب (یعنی رات کے پہلے حصے میں جاگنے سے بچے تاکہ قیام لیل کے لئے جاگ سکے) (3) دن کو قیلولہ کرنا (4) گناہوں کو چھوڑنا (5) نفس کا مجاہدہ

﴿قرأت کے اعتبار سے سنتیں﴾

(1) تین رکعات وتر میں سے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى دوسری رکعت میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا سنت ہے۔ ❷

(2) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْس کہنا:

وتر نماز سے سلام پھیرنے کے بعد "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ" تین (3) بار پڑھنا

❶ سنن ابن ماجه رقم الحديث 1421 صحيح مسلم رقم الحديث 756

❷ سنن ابو داؤد رقم الحديث 1423

Marfat.com

سنت ہے۔امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ اضافہ ہے کہ تیسری بار بلند آواز سے کہے، آواز کو کھینچے اور کہے "رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ" ملائکہ اور روح کے رب۔ جیسے امام ابوداؤد اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت کیا۔

فجر کی سنتیں:

ان سنتوں کے کچھ خاص سنت طریقے ہیں۔

(1) یہ دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھنا۔ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی صبح کی نماز سے پہلے پڑھتے تھے۔ ❶

(1) سنتوں میں قرأت:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں

قُوْلُوْآ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا۔ ❷

اور دوسری میں:

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ج وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ۔ ❸

پڑھتے تھے۔ایک روایت میں ہے کہ دوسری رکعت میں وہ آیت پڑھتے جو آلِ عمران میں ہے۔ایک روایت میں

قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ❹

(آل عمران آیت کریمہ 64) پڑھتے تھے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر نماز کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات پڑھتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ" میں پاک بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 1171صحیح مسلم رقم الحدیث 723

❷ سورہ بقرہ کی آیت کریمہ 136

❸ آلِ عمران کی آیت کریمہ 52

❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 727 فضل السنن الراتبہ

Marfat.com

ہوں۔ ❶

ایک اور روایت میں ہے:

قَرَاءَ فِیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ ❷

رسول اکرم ﷺ نے فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کی قرأت کی۔

(2) سنت فجر کے بعد لیٹ جانا:

حدیث شریف میں ہے:

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ اِضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ۔ ❸

رسول اکرم ﷺ جب فجر کی دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

تو جب تم فجر کی دو رکعتین (سنتیں) گھر میں پڑھو تو اس کے بعد لیٹ جاؤ چاہے چند منٹ ہی کیوں نہ ہوتا کہ سنت مبارکہ پر عمل ہو جائے۔

(3) نمازِ فجر کے بعد بیٹھنا:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا صَلَّی الْفَجْرَ جَلَسَ فِیْ مُصَلَّاہُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءً۔ ❹

رسول اکرم ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی جائے نماز پر تشریف فرما رہتے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔

حضرت امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں لفظ حسناء سین پر فتح (زبر) اور تنوین کے ساتھ ہے یعنی اچھی طرح طلوع ہونا یعنی بلند ہو جانا۔

❶ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 1430 سنن نسائی رقم الحدیث 1740
❷ سنن ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب رکعتی الفجر جلد 1 ص 187 قدیمی کتب خانہ
❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 1160
❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 670

Marfat.com

یہ کتنی بڑی نعمت ہے:

اللہ ﷻ نے بعض فرشتوں کو ان لوگوں کے لئے دعا اور استغفار کا مکلف بنایا ہے جو مساجد میں بیٹھتے ہیں چاہے نماز سے پہلے بیٹھیں یا بعد میں۔ فرشتے کہتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْهُ۔ یا اللہ! اسے بخش دے۔ یا اللہ! اس پر رحم فرما۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ [1]

پس اے مسلمان بھائی! دیکھ اللہ ﷻ کے ہاں تیرا کیا مقام ہوگا جب تو اس کی فرماں برداری کرے کہ وہ اپنے مقربین فرشتوں کو تیرے لئے دُعا کا مکلف بناتا ہے۔

﴿نماز کی قولی سنتیں﴾

(1) دعائے استفتاح:

تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھنا۔

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰی جَدُّكَ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ۔ [2]

اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تیری تعریف کے ساتھ تیرا نام برکت والا ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

ایک اور دُعا:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ [3]

1. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک نماز کے انتظار میں بیٹھتا ہے تو جب تک وہ بے وضو نہ ہو فرشتے اس کے لیے دعا مانگتے رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں یا اللہ! اس کو بخش دے۔ یا اللہ! اس پر رحم فرما۔ صحیح مسلم رقم الحدیث 661
2. سنن ابوداؤد 776 جامع ترمذی رقم الحدیث 298
3. صحیح بخاری رقم الحدیث 744 صحیح مسلم رقم الحدیث 598

Marfat.com

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جس قدر فاصلہ مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ یا اللہ! مجھے میری خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ یا اللہ! مجھے میری خطاؤں سے برف اور ٹھنڈے پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔

نوٹ: (1) نماز کے آغاز میں ان دعاؤں میں سے کوئی دعا بھی پڑھ سکتا ہے جو حدیث میں آتی ہیں۔

فرائض اور سنتوں میں ''سبحانك اللهم'' پڑھے خاص طور پر جب امام ہو اور نوافل میں جو دعائیں چاہے پڑھے البتہ سبحانك اللهم اللہ ﷻ کی ثناء میں جامع ہے۔

(2) قرأت سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنا:

قرأت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنا سنت ہے۔ ❶

(3) تسمیہ:

پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا۔ ❷

(4) آمین کہنا:

سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔ ❸

(5) کسی سورت کا پڑھنا:

فجر، جمعہ، مغرب اور چار رکعتوں والی نمازوں (ظہر، عصر اور عشاء) اور تمام نوافل اور سنتوں

---

❶ سنن ابو داؤد رقم الحديث 770

❷ صحيح مسلم رقم الحديث 399، سنن نسائی رقم الحديث 906

❸ آمین آہستہ کہنا سنت ہے چاہے تنہا ہو یا امام کے پیچھے (ابوحنظلہ عطاری) صحيح بخاری رقم الحديث 782 صحيح مسلم رقم الحديث 416

Marfat.com

میں سورۂ فاتحہ سے کوئی سورت ملانا (احناف کے نزدیک واجب ہے) جب با جماعت نماز پڑھیں تو مقتدی قرأت نہیں کرے گا۔ (یہ حنفی فقہ کے مطابق ہے)

(6) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا

رکوع سے اُٹھنے کے بعد "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہنا بھی سنت ہے۔ ❶

(7) رکوع اور سجدہ کی تسبیح ایک بار سے زیادہ کہنا:

رکوع اور سجدہ کی تسبیح "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" اور "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى" ایک بار سے زیادہ (کم از کم تین بار) کہنا سنت ہے۔ ❷

(8) رَبِّ اغْفِرْلِيْ کہنا:

دو سجدوں کے درمیان (نوافل میں) "رَبِّ اغْفِرْلِيْ" پڑھنا۔ ❸

(9) تشہد کے بعد دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ ❹

یا اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: تشہد کے بعد کوئی بھی دُعائے ماثورہ مانگی جا سکتی ہے۔

(10) (نوافل میں) سجدہ میں تسبیح کے علاوہ کوئی دعا مانگنا بھی مستحب ہے کیونکہ اس وقت بندہ اپنے رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 392

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 881

❸ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث 897

❹ صحیح بخاری رقم الحدیث 377 صحیح مسلم رقم الحدیث 588

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا فِیْهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ ❶

حالت سجدہ میں بندہ اپنے رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اس میں زیادہ دُعا کرو۔

ان قولی سنتوں کو ہر رکعت میں اختیار کیا جا سکتا ہے۔ سوائے ثناء اور تشہد کے بعد کی دُعا کے۔ ❷

پس فرض نماز میں جو سترہ (17) رکعات ہیں ان میں ایک سو (100) سے زائد سنتیں ہیں۔

اور نوافل، سنتوں اور وتر نماز جو دن رات میں پچیس (25) رکعات بن جاتی ہیں میں بھی ایک سو (100) سے زائد سنتیں ہیں۔ یہ رکعات اور بڑھ جاتی ہیں جب ان میں رات کی نماز اور چاشت کی رکعات شامل کی جائیں۔

وہ قولی سنتیں جن کا نماز میں تکرار نہیں صرف ایک بار ہیں مثلاً ثناء اور تشہد کے بعد دعا تو فرائض نماز میں ان کی تعداد دس ہو جاتی ہے اور جو نوافل دن اور رات میں پڑھے جاتے ہیں ان میں ان دو سنتوں کی تعداد چوبیس (24) ہو جاتی ہے پھر قیام لیل (رات کے نوافل) چاشت کی نماز اور تحیۃ المسجد میں یہ سنتیں جو ایک ایک بار ہیں مزید بڑھ جاتی ہیں اور سنت پر عمل کی وجہ سے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے۔

﴿نماز کی فعلی سنتیں﴾

قیام کی سنتیں:

(1) تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اُٹھانا۔ ❸ (2) ہاتھ اُٹھاتے وقت انگلیوں کا ملا ہونا۔

(3) ہاتھوں کو اس طرح اُٹھانا کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں۔ ❹ (4) ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 482

❷ فرض، وتر، سنت مؤکدہ میں ثناء صرف پہلی رکعت میں اور تشہد کے بعد کی دعا اور درود شریف صرف آخری قعدہ میں پڑھنا ہوتا ہے۔ سنت غیر مؤکدہ اور نوافل جب چار یا اس سے زیادہ اکٹھی پڑھے تو ہر طاق رکعت میں سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور ہر قعدہ میں درود شریف پڑھے۔ دعا آخری قعدہ میں مانگے۔ ۱۲ ہزاروی

❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 738-737-736 صحیح مسلم رقم الحدیث 390

❹ صحیح بخاری رقم الحدیث2320

Marfat.com

(عورتوں کے لئے کاندھوں تک) ① (5) دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔ ② (6) حالت قیام میں سجدے کی جگہ نظر رکھنا۔ ③ (7) دونوں پاؤں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھنا۔ (8) قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا اور غور وفکر کرنا۔ ④

رکوع کی سنتیں:

(1) رکوع میں انگلیوں کو کشادہ کرتے ہوئے ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ ⑤

(2) رکوع میں پیٹھ کو کھینچتے ہوئے پیٹھ کو سیدھا رکھنا۔ ⑥

(3) نمازی سر کو پیٹھ کے برابر رکھے نہ جھکائے اور نہ بلند کرے۔ ⑦

(4) بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھنا۔ ⑧

سجدہ کی سنتیں:

(1) بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھنا۔ ⑨ (2) پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنا۔ (3) رانوں کو پنڈلیوں سے جدا کرنا۔ (4) سجدہ میں دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنا۔ (5) ہاتھ کی انگلیوں کے پیٹ کو زمین پر رکھنا۔ (6) پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگے رہنا سنت ہے (کم از کم چھ انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگانا واجب ہے) ⑩

① صحیح بخاری رقم الحدیث 736-737
② صحیح بخاری رقم الحدیث 740
③ صحیح بخاری رقم الحدیث 726
④ صحیح بخاری رقم الحدیث 863
⑤ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 863
⑥ صحیح بخاری رقم الحدیث 828
⑦ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 730
⑦ جامع ترمذی رقم الحدیث 260
⑧ صحیح بخاری رقم الحدیث 828
⑩ ابن خزیمہ رقم الحدیث 654

Marfat.com

(7) ہاتھوں کو دونوں کانوں کے بالمقابل رکھنا۔ ①

(8) پاؤں کو کھڑا کرنا۔ (9) ہاتھوں کو بچھانا۔ ②

(10) ہاتھوں کی انگلیوں کو ملانا۔ ③ (11) انگلیوں کو قبلہ رُخ کرنا۔ ④

(12) دو سجدوں کے درمیان اس طرح بیٹھے کہ بائیں پاؤں کو دوہرا کرے اس پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا کرے جس طرح حالت قعدہ میں کیا جاتا ہے۔

(13) پہلی اور تیسری رکعت کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے۔

قعدہ کی سنتیں:

(1) بائیں پاؤں کو بچھائے اور اس پر بیٹھے جبکہ دائیں پاؤں کو کھڑا کرے ⑤

(2) ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ رکھتے ہوئے رانوں کے آخر گھٹنے پر رکھے دائیں ہاتھ کو دائیں ران اور بائیں کو بائیں ران پر رکھے۔ ⑥

(3) کلمہ شہادت پر جب حرف نفی (لا) پر پہنچے تو دائیں ہاتھ کی تین (3) انگلیوں کا انگوٹھے کے ساتھ دائرہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی کو کھڑا کرے اور "اِلّا" پر چھوڑ دے۔

(4) سلام کے وقت دائیں اور بائیں طرف توجہ کرے۔ ⑦

نماز کی یہ فعلی سنتیں ہیں اس طرح نماز کی چار سو (400) کے قریب سنتیں بن جاتی ہیں۔ اسی طرح نوافل میں چھ سو (600) کے قریب سنتیں پائی جاتی ہیں۔

① ابن خزیمہ رقم الحدیث 641

② مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث 5

③ ابن خزیمہ رقم الحدیث 642

④ سنن ابو لطیہ رقم الحدیث 732

⑤ صحیح بخاری رقم الحدیث 828-821

⑥ صحیح مسلم رقم الحدیث 579

⑦ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 992

Marfat.com

اے مبارک بھائی! نماز میں ان قولی اور فعلی سنتوں کو پیش نظر رکھو اور اس طرح نماز ادا کرو کہ تمہیں بہت بڑا اجر ملے اور اللہ عزوجل کے ہاں تمہارا مرتبہ بلند ہو۔

اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہونا:

کہا گیا بندہ اللہ عزوجل کے سامنے دو (2) مرتبہ کھڑا ہوتا ہے۔ ایک حالت نماز میں اور دوسرا قیامت کے دن جو شخص اس پہلے کھڑا ہونے کا حق ادا کرتا ہے اس پر دوسری پیشی (قیامت کے دن کھڑا ہونا) آسان ہو جاتی ہے اور جو شخص اس پیشی کو معمولی سمجھتا ہے اور اس کا حق ادا نہیں کرتا اس پر قیامت کے دن بارگاہِ خداوندی میں کھڑا ہونا سخت ہوگا۔

فرض نماز کے بعد کی سنتیں (یعنی جو کچھ پڑھنا سنت ہے)

نوٹ: سنت نماز مراد نہیں بلکہ وہ کلمات جو پڑھنا سنت ہے۔

(1) تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھنا نیز اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھنا۔ [1]

اے اللہ تو سلامتی (دینے والا) ہے تیری طرف سے ہی سلامتی ہے تو برکت والا ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے۔

(2) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ [2]

اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ! اسے کوئی منع کرنے والا نہیں جسے تو عطا کرے اور اسے کوئی دینے والا نہیں جسے تو نہ دے اور کسی مال دار کو اس کا مال تجھ سے نفع نہیں دے سکتا (یا

[1] صحيح مسلم رقم الحديث 591

[2] صحيح مسلم رقم الحديث 593

Marfat.com

کسی خاندان والے کو اس کا خاندان تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتا جب تک اس کے اعمال درست نہ ہوں)

(3) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ ❶

اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نیکی کرنے اور برائی سے رکنے کی طاقت صرف اللہ عزوجل عطا کرتا ہے اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں وہی نعمت عطا کرتا اور فضل فرماتا ہے۔ اچھی تعریف اسی کے لیے ہے اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں ہم خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

(4) سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، تینتیس تینتیس (33,33) بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ۔ ❷

(5) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ❸

یا اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔

(6) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ ❹

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 591 سنن ابو داؤد رقم الحدیث 1506

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 597 سنن ابو داؤد رقم الحدیث 1504

❸ سنن ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب فی الاستغفار جلد اول ص 223 رقم الحدیث 1522

❹ صحیح بخاری باب التَّعَوُّذُ مِنَ الْبُخْلِ جلد 2 ص 9043 رقم الحدیث 6370

Marfat.com

یا اللہ میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ حقیر ترین عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، میں دنیا کے فتنہ سے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(7) رَبِّ قِنِی عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ ❶

اے میرے اللہ! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو لوگوں کو اُٹھائے گا۔ ❷

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں جب ہم رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم پسند کرتے کہ ہم آپ ﷺ کی دائیں جانب ہوں۔ آپ ﷺ اپنے چہرۂ انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ پس ہم سنتے کہ آپ ﷺ فرماتے:

رَبِّ قِنِی عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ۔ ❸

(8) معوذات النبی۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنا۔ ❹

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھوں۔ ❺

(9) آیت الکرسی۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ

❶ جامع ترمذی ابواب الدعوات جلد 2 ص 651 رقم الحدیث 3399

❷ جامع ترمذی میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں جب رسول اکرم ﷺ آرام فرمانے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھ مبارک کو سر انور کے نیچے رکھتے اور یہ دعا مانگتے۔ (بحوالہ مذکورہ بالا)

❸ صحیح مسلم رقم الحدیث 709

❹ سنن ابوداؤد رقم الحدیث 5082 سنن نسائی رقم الحدیث 1333

❺ سنن نسائی رقم الحدیث 1333

Marfat.com

الْعَظِيْمُ۔ (البقرہ آیت 255) ❶

(10) مغرب اور فجر کی نمازوں کے بعد دس بار درج ذیل کلمات پڑھنا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ❷

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ زندہ رکھتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(11) سنت یہ ہے کہ اس تسبیح کو دائیں ہاتھ سے شمار کرے۔

(12) سنت یہ ہے کہ یہ کلمات اسی جگہ پڑھے جہاں نماز پڑھی ہے جگہ نہ بدلے۔ ❸

اگر مسلمان (نیکی کی) حرص رکھتا ہو تو نماز کے بعد کی یہ سنتیں دن اور رات میں تقریباً پچپن (55) ہو جاتی ہیں اور فجر اور مغرب کی نماز میں مزید پڑھی جاتی ہیں۔

ان کا فائدہ:

اگر مسلمان ان کی پابندی کرے اور دن اور رات کی نمازوں کے بعد پڑھے تو ہر دن میں پانچ سو (500) بار صدقہ ہو جاتا ہے ❹۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً وَ كُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً وَ كُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً۔ ❺

❶ مشکوۃ المصابیح باب الذکر بعد الصلوۃ ص 89

❷ جامع ترمذی رقم الحدیث 3534

❸ الترغیب و الترھیب رقم الحدیث 471-464

❹ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس منبر کی لکڑیوں (یعنی منبر شریف) پر رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں جانے سے صرف موت رکاوٹ ہے اور جو بستر پر جا کر پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے گھر، اس کے پڑوسیوں اور ارد گرد کے گھروں کو امن عطا کرتا ہے۔ (حوالہ مذکورہ بالا) ۱۲ ہزاروی۔

❺ صحیح مسلم کتاب الزکوۃ رقم الحدیث 1006

Marfat.com

ہر تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا) صدقہ ہے۔ تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا) صدقہ، ہر تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا) صدقہ ہے اور ہر تہلیل (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا) صدقہ ہے۔

(الف) امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی اسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

(ب) جب کوئی مسلمان دن رات کی نمازوں کے بعد یہ تسبیحات پڑھتا ہے تو اس کے لئے جنت میں پانچ سو (500) درخت لگائے جاتے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ درخت لگا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى غَرْسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هٰذَا۔

اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں اس سے بہتر درخت کی راہ نمائی نہ کروں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اللہ عزوجل پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لئے ہیں اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے۔

تمہارے لئے ہر ایک (کلمہ) کے بدلے میں جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ [1]

(ج) اس بندے اور جنت کے درمیان صرف موت رکاوٹ ہوتی ہے وہ مرتے ہی جنت میں چلا جاتا ہے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو ہمیشہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے۔ [2]

(د) جو شخص ایک دن میں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک سو (100) مرتبہ پڑھے اس کی خطائیں مٹ جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ [3]

(ہ) جو شخص ہر نماز کے بعد ان تسبیحات کو پابندی سے پڑھتا ہے وہ دنیا اور آخرت میں ذلیل و رسوا نہیں ہوتا کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔

---

[1] سنن ابن ماجه رقم الحديث 3807

[2] جامع صغير رقم الحديث 6464

[3] صحيح مسلم رقم الحديث

Marfat.com

مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ۔

(نماز کے بعد) کچھ ایسے کلمات ہیں جن کو پڑھنے والا نامراد نہیں ہوتا۔

ہر نماز کے بعد (33) بار سبحان اللہ پڑھے، (33) بار الحمد للہ پڑھے اور (34) بار اللہ اکبر پڑھے۔ ❶

(و) فرض نماز میں جو کمی اور خلل واقع ہوتا ہے وہ ان کی وجہ سے دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ: نماز کے فرائض اور واجبات میں سے کوئی چیز چھوٹ جائے تو وہ کمی پوری نہیں ہوتی۔

﴿صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات﴾

(1) آیت الکرسی:

فائدہ: گزشتہ صفحات پر اس کا فائدہ حاشیہ میں مذکور ہے وہاں ملاحظہ کیجئے:

(2) معوذات:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو معوذات کہتے ہیں۔ ان کو صبح و شام تین تین بار پڑھنا۔

فائدہ:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِیْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔ ❷

صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور معوذتین کو تین تین بار پڑھو۔ یہ تمہیں ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(3) یہ کلمات پڑھے:

أَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

❶ جامع ترمذی رقم الحدیث 3412

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5082

Marfat.com

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ ❶

ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اللہ ﷻ کے لئے اور تمام تعریفیں اللہ ﷻ کے لئے ہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اے میرے رب! میں سستی اور بُرے بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: شام کے وقت اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا کا لفظ کہے اور لفظ اَلْيَوْمَ کی جگہ یوں کہے اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ کہے۔ اسی طرح جہاں لفظ یوم ہے اس کی جگہ اَللَّيْلَةَ کا لفظ استعمال کرے۔

(4) **صبح کے وقت کہے:**

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

اے اللہ! تیری مدد سے ہم نے صبح کی، تیری مدد کے ساتھ شام کی، تیری مدد سے ہم زندہ ہیں اور تیرے حکم سے ہمیں موت آتی ہے اور تیری طرف ہی ہم نے اُٹھنا ہے۔ ❷

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 2723 مشکوٰۃ المصابیح کتاب الدعوات باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام ص 209

❷ سنن ابوداؤد رقم الحدیث 5068

Marfat.com

جب شام ہو تو کہے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ اَصْبَحْنَا وَ بِکَ نَحْیَا وَ بِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔ ❶

تیرے نام سے ہم نے شام کی اور تیرے نام سے ہم نے صبح کی، تیری مدد سے ہم زندہ ہیں اور تیرے حکم پر ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔

جنت میں داخلہ

(5) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ۔ ❷

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں جس قدر مجھے طاقت ہے۔ میں تیری اس نعمت کے سبب جو مجھ پر تیری طرف سے ہے لوٹتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کے ساتھ رجوع کرتا ہوں تو مجھے بخش دے بے شک گناہوں کو تو ہی بخشتا ہے میں اپنے عمل کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

فائدہ:

جو شخص یقین کے ساتھ ان کلمات کو شام کے وقت کہے اور اسی رات فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اسی طرح جب وہ صبح کے وقت کہے:

جہنم سے آزادی کی دعا

(6) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَ اُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَلَائِکَتَکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اِنَّ

❶ جامع ترمذی رقم الحدیث 3391

❷ صحیح بخاری رقم الحدیث 6306

Marfat.com

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ۔ ❶

یااللہ! بے شک میں نے صبح کی میں تجھے گواہ بناتا ہوں تیرے عرش کے اُٹھانے والوں کو تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

نوٹ: یہ کلمات چار(4) مرتبہ پڑھے:

جو شخص ان کلمات کو صبح و شام چار(4) مرتبہ پڑھے اللہ عزوجل اسے جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

جب شام کے وقت پڑھے تو (اِنِّیْ اَصْبَحْتُ کی جگہ) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ کہے۔

دن رات کا شکر ادا ہو جائے گا

(7) اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ ❷

اے اللہ! مجھے جو نعمت ملی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ پس تیرے ہی لئے تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

اس کا فائدہ

جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جو شخص شام کے وقت یہ کلمات پڑھے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

تمام گناہوں کی بخشش

(8) اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ

❶ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5078

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5073

Marfat.com

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ ❶

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں صحت عطا فرما۔ اے اللہ! میرے کانوں کو سلامت رکھ۔ اے اللہ! میری بینائی کو برقرار رکھنا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں یا اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ❷

جو شخص تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگر چہ وہ گھمسان کی لڑائی سے بھاگا ہو۔

دنیا اور آخرت کی پریشانی دُور ہو

(9) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ ❸

میں عظمت والے اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ و قائم رکھنے والا ہے اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ:

ان کلمات کا فائدہ یہ ہے کہ جو شخص ان کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھے اللہ ﷻ اسے دنیا اور آخرت کی پریشانی میں کفایت فرماتا ہے۔ (پریشانی دور کرتا ہے)

(10) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ

❶ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5090

❷ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے والد سے پوچھا میں آپ سے سنتا ہوں آپ یہ کلمات (مذکورہ بالا) تین بار صبح تین بار شام کے وقت پڑھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا آپ ان کلمات کے ساتھ دعا فرماتے تھے اور میں آپ کی سنت کو اختیار کرنا چاہتا ہوں۔ (بحوالہ مذکورہ) ۱۲ ہزاروی۔

❸ مستدرك: كتاب الدعاء: رقم الحديث 1920

Marfat.com

يَمِيْنِىْ وَ عَنْ شِمَالِىْ وَ مِنْ فَوْقِىْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ۔ ❶

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔

یا اللہ! میری پردہ پوشی فرما اور خوف میں مجھے امن عطا فرما۔ یا اللہ! مجھے میرے سامنے، میرے پیچھے سے، میری دائیں جانب سے اور میری بائیں جانب سے اور میری اوپر کی جانب سے حفاظت فرما۔ میں اپنے نیچے کی جانب سے ہلاکت میں پڑنے (یعنی زمین میں دھنس جانے) سے تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں۔

(11) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ۔ ❷

اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صبح وشام پڑھو

(12) بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ ❸

اللہ ﷻ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

❶ سنن ابو داؤد رقم الحديث 5074

❷ جامع ترمذی رقم الحديث 3392

❸ جامع ترمذی رقم الحديث 3388

Marfat.com

یہ کلمات صبح وشام تین تین بار پڑھے جائیں۔

اللہ عزوجل راضی رکھے گا

(13) تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے جائیں۔

رَضِیتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِینًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا۔ ❶

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ ❷

اسی حدیث شریف میں ہے:

جو شخص ان کلمات کو صبح وشام تین (3) مرتبہ پڑھے اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے کہ وہ اسے قیامت کے دن راضی رکھے۔

میرے کام درست کر دے

(14) یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیثُ اَصْلِحْ لِی شَانِی كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِی طَرْفَةَ عَیْنٍ۔ ❸

اے (خود) زندہ دوسروں کو قائم رکھنے والے میں تیری رحمت کے ساتھ مدد کا طالب ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔

مجھے باطل سے جدا رکھ

(15) اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاَخْلَاصِ وَ دِینِ نَبِیِّنَا

❶ جامع ترمذی ابواب الدعوات رقم الحدیث 3389

❷ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب اپنے بستر پر جاؤ تو یہ کلمات پڑھو۔ (حوالہ مذکورہ بالا) ۱۲ ہزاروی

❸ الترغیب والترہیب رقم الحدیث 657

Marfat.com

مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَّ مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ (علیہ السلام) حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ ❶

ہم نے فطرت اسلام، کلمہءِ اخلاص، دین محمد (ﷺ)، ملت ابراہیم (علیہ السلام) پر صبح کی (وہ ابراہیم علیہ السلام) جو باطل سے جدا مسلمان تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

بروز قیامت افضل ہوگا

(16) ایک سو مرتبہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ۔

میں اللہ ﷻ کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

اس کا فائدہ:

حدیث شریف میں ہے:

جو شخص صبح و شام ایک ایک سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو قیامت کے دن جو کچھ وہ لایا ہے اس سے افضل چیز کوئی نہیں لائے گا البتہ یہ کہ وہ بھی اس کی مثل یا اس سے زیادہ کہے۔

جو شخص یہ کلمات پڑھے اسے دوسرا فائدہ یوں حاصل ہوتا ہے کہ اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ صبح کے وقت ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ ❷

دن رات شیطان سے محفوظ

(17) صبح کے وقت ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ❸

❶ مسند امام رحمہ رقم الحدیث 15360

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 2692

❸ صحیح بخاری رقم الحدبث 2693 صحیح مسلم رقم الحدیث 2691

Marfat.com

اللہ ﷻ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کا فائدہ:

جو شخص دن میں ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے اسے یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

(1) دس غلام یا لونڈیاں آزاد کرنے کے برابر (ثواب ملتا ہے)

(2) اس کے لئے ایک سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(3) اس سے ایک سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

(4) اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ (بحوالہ مذکورہ بالا)

دن میں سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھو

(18) دن میں ایک سو مرتبہ پڑھا جائے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ ❶

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں اور اس کے ہاں توبہ کرتا ہوں۔

(19) صبح کے وقت پڑھے:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَ عَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِہٖ۔ ❷

بے شک رسول اکرم ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے۔ یا اللہ! مجھے اس کا نفع عطا فرما جو تو نے مجھے سکھایا اور مجھے نفع بخش علم عطا کر اور مجھے ایسا علم عطا فرما جس کے ذریعے تو مجھے نفع عطا فرمائے۔

❶ صحیح مسلم رقم الذیث 2702

❷ مستدرك: كتاب الدعاء: رقم الحديث 1915

Marfat.com

روزانہ تین مرتبہ پڑھو

(20) تین مرتبہ پڑھا جائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ ❶

اللہ ﷻ کی پاکیزگی، اس کی تعریف کے ساتھ بیان کرتا ہوں۔ اس کی مخلوق کی تعداد، اس کی رضا، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر ہو۔

شام کو تین مرتبہ پڑھو

(21) شام کے وقت تین مرتبہ پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ❷

اللہ ﷻ کے جامع کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: جب ان اذکار میں سے کوئی ذکر کرے تو سنتوں میں سے ایک سنت پر عمل ہوگا پس مسلمان کو چاہیے کہ ان اذکار کو صبح و شام پابندی سے پڑھے حتیٰ کہ اسے سنتوں پر عمل کا بڑا درجہ حاصل ہو۔

اور مسلمان کو چاہیے کہ وہ ان اذکار کو اخلاص، صدق اور یقین کے ساتھ پڑھے اور ان میں پائے جانے والے معانی کو سامنے رکھے تا کہ اس کی زندگی، اخلاق اور سلوک میں ان کے اثرات مرتب ہوں۔

﴿لوگوں سے ملاقات سے متعلق سنتیں﴾

(1) سلام کرنا:

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 2726

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 3898

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ اسلام کی کون سی خصلت سب سے بہتر ہے۔آپ نے فرمایا:

تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔ ❶

(حاجت مندوں کو) کھانا کھلاؤ اور سلام کرو اسے بھی جسے جانتے ہو اور اسے بھی جسے تم نہیں جانتے۔

ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا "السلام علیکم"۔ رسول اکرم ﷺ نے جواب دیا پھر وہ بیٹھ گیا۔آپ نے فرمایا دس (نیکیاں) پھر ایک اور آیا اس نے کہا "السلام علیکم و رحمة الله" آپ نے جواب دیا پھر وہ بیٹھ گیا۔آپ نے فرمایا بیس (نیکیاں)۔پھر ایک اور آیا اس نے کہا "السلام علیکم و رحمة الله و بركاته" آپ نے اس کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا۔آپ نے فرمایا تیس (نیکیاں)۔ ❷

تو اے بھائی اللہ ﷻ تم پر کرم کرے۔دیکھو جو شخص سلام کے بعض کلمات پر اکتفا کرتا ہے وہ اپنی کتنی نیکیاں ضائع کرتا ہے حالانکہ وہ مکمل سلام کہے تو تیس نیکیاں حاصل ہوں گی۔

اور ایک نیکی کم از کم دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے تو اس طرح کل مجموعہ تین سو نیکیاں بن جاتا ہے اور بعض اوقات نیکی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ❸

تو اے محبوب بھائی! اپنی زبان کو سلام کے الفاظ ''وبرکاته'' تک بڑھانے کا عادی بناؤ تاکہ تمہیں یہ عظیم ثواب حاصل ہو۔

ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے دن اور رات میں بار بار ملتا ہے وہ مسجد میں نمازیوں کے پاس داخل ہوتا ہے پھر ان سے جدا ہوتا ہے گھر میں داخل ہوتا ہے اور باہر نکلتا ہے۔(ان اوقات میں پورا سلام کرے تو بے شمار نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔)

❶ صحيح بخاری رقم الحديث 12

❷ سنن ابو داؤد رقم الحديث 5195

❸ اگر تیس نیکیاں اصل ہوں اور ہر نیکی کا ثواب دس کے برابر ہوتا ہے لہٰذا تین سو ہو گئیں۔۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

اور اے بھائی! یہ بات نہ بھولو کہ جو شخص لوگوں سے جدا ہونے کا ارادہ کرے اس کے لیے بھی سنت ہے کہ کامل سلام کرے۔ حدیث شریف میں ہے:

اِذَا انْتَهٰى اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّقُوْمَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْاُوْلٰى بِاَحَقَّ مِنَ الْاٰخِرَةِ۔ ❶

جب تم میں سے کوئی ایک مجلس میں جائے تو سلام کہے اور جب کھڑا ہونے کا ارادہ کرے تو بھی سلام کہے کیونکہ پہلا (سلام) دوسرے (سلام) سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

نوٹ: جو شخص مسجد اور گھر میں آتے جاتے سلام کی پابندی کرتا ہے اس کا سلام بیس (20) مرتبہ سے کم نہیں ہوتا۔ ❷ اور بعض اوقات جب کسی کام کے لئے جاتا ہے یا راستے میں کوئی اسے دیکھتا ہے تو سلام کی تعداد بڑھ جاتی ہے اسی طرح ٹیلی فون پر بات چیت ہوتی ہے تو اسے سلام کہا جاتا ہے۔

(2) خندہ پیشانی:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّ لَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ۔ ❸

کسی نیکی کو حقیر نہ جانو اگرچہ تم اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔

(3) مصافحہ کرنا:

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا۔ ❹

❶ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5608

❷ یعنی پانچ نمازوں کے لیے جائے گا تو گھر سے جاتے وقت اور واپس آ کر سلام کرے گا تو دس بار ہوا۔ اسی طرح مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت دس بار ہوا یوں یہ کل بیس بار ہوا۔ البتہ اگر نمازی ذکر، تلاوت وغیرہ میں مشغول ہوں تو بھلے اب سلام نہ کرے۔ ۱۲ ہزاروی۔

❸ صحیح مسلم رقم الحدیث 2626

❹ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5212

Marfat.com

جودو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کی بخشش ہو جاتی ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہر ملاقات کے وقت مصافحہ مستحب ہے۔

اے کریم بھائی! جس سے ملاقات ہو اس سے مصافحہ کرنے کی حرص رکھو۔ اس حال میں کہ تمہارے چہرے پر تبسم ہو اس طرح تم ایک وقت میں تین سنتوں پر عمل کرو گے۔ (سلام، مصافحہ اور تبسم)

(4) اچھی گفتگو:

ارشادِ خداوندی ہے:

قُلْ لِعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ (سورۂ اسراء آیت 53)

اور میرے بندوں سے فرماؤ وہ بات کہیں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے آپس میں فساد ڈال دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ۔ [1]

اور اچھی گفتگو صدقہ ہے۔

کلمہ طیبہ، ذکر، دعا، سلام، سچی تعریف، اچھے اخلاق، اچھے آداب اور اچھے کاموں سب کو شامل ہے۔

اچھی گفتگو انسان میں جادو کا اثر رکھتی ہے اس سے نفس کو راحت پہنچتی ہے اور اس سے دل کو سکون ملتا ہے۔

اچھی گفتگو اس بات کی دلیل ہے کہ مومن کے دل میں نور ہدایت اور رشد (ہدایت) ہے۔

[1] صحیح بخاری رقم الحدیث 2989

Marfat.com

تو اے کریم بھائی! کبھی تو نے سوچا کہ تو اپنی تمام زندگی کو صبح سے شام تک اچھی گفتگو میں گزارے۔ پس تیری بیوی، تیری اولاد، تیرے پڑوسی، تیرے دوست، تیرے ملازم اور جن لوگوں کے ساتھ تو معاملات کرتا ہے سب اچھی گفتگو کے محتاج ہیں۔

﴿ کھانا کھاتے وقت کی سنتیں ﴾

کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے دوران کی سنتیں:

(1) بسم اللہ پڑھنا۔ (2) دائیں ہاتھ سے کھانا (اور پینا) (3) اپنے آگے سے کھانا۔

ان تمام سنتوں کو ایک حدیث شریف میں جمع کیا گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ وَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَ كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔ ❶

اے لڑکے! بسم اللہ پڑھو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

(4) لقمہ اٹھا کر کھانا

لقمہ گر جائے تو اس کو پونچھ کر کھانا۔ حدیث شریف میں ہے:

اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْاَذٰى وَلْيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ ❷

جب تم میں سے کسی ایک کا لقمہ گر جائے تو جو کچھ اس کے ساتھ لگا ہے اس کو صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

نوٹ: یہ اس صورت میں ہے جب صاف اور پاک دسترخوان پر کھا رہا ہو یا خشک چیز ہو۔ ۱۲ ہزاروی۔

(5) تین انگلیوں کے ساتھ کھانا:

رسول اکرم ﷺ تین انگلیوں کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔ ❸

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 5376 صحیح مسلم رقم الحدیث 2022

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 3848

❸ صحیح مسلم رقم الحدیث 2032

Marfat.com

نبی اکرم ﷺ کا عام طور پر یہی طریقہ تھا اور یہی افضل ہے البتہ دوسری انگلیوں کو شامل کرنے کی حاجت ہو تو استعمال کر سکتے ہیں، کھانا کھاتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے گھٹنوں اور قدموں کی پیٹھ پر بیٹھ کر جھکا ہوا ہو یا دائیں ٹانگ کھڑی کرے اور بائیں پر بیٹھے۔
یہ مستحب طریقہ ہے جس طرح حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری میں ذکر کیا ہے۔

(6) برتن اور انگلیوں کو چاٹنا:

نبی اکرم ﷺ نے انگلیوں اور پیالے (برتن) کو چاٹنے کا حکم دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:

فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِیْ أَیِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ۔ ❶

بے شک تم نہیں جانتے کہ تمہارے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(7) کھانے کے بعد الحمد لله کہنا:

حدیث شریف میں ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاُكْلَةَ فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشُّرْبَةَ فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا۔ ❷

بے شک اللہ ﷻ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے جب وہ کھانا کھا کر اللہ ﷻ کا شکر ادا کرے یا کوئی مشروب پی کر اس کا شکر ادا کرے۔

نبی اکرم ﷺ کھانے کے بعد یہ (مندرجہ ذیل) دعا مانگتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص کھانا کھانے کے بعد یہ کلمات کہے اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ❸

تمام تعریفیں اللہ ﷻ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور یہ رزق مجھے میری طاقت اور قوت کے بغیر عطا کیا۔

❶ صحیح مسلم رقم الحدیث 2033
❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 2734
❸ جامع ترمذی رقم الحدیث 3458 ابن ماجہ رقم الحدیث 3285

Marfat.com

اس دعا کا فائدہ:

حدیث شریف میں ہے:

غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ ❶

اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: جو مسلمان کھانے کے وقت ان سنتوں پر عمل کی حرص رکھتا ہے تو یہ اکیس (21) سنتوں سے کم نہیں۔

یہ اس صورت میں ہے جب دن میں تین بار کھانا کھایا جائے جس طرح عام لوگوں کا طریقہ ہے بعض اوقات ان اوقات کے علاوہ ہلکا پھلکا کھانا کھایا جاتا ہے تو یہ سنتیں مزید بڑھ جاتی ہیں۔

﴿پانی وغیرہ پیتے وقت کی سنتیں﴾

(1) بسم اللہ پڑھنا۔ (2) دائیں ہاتھ سے پینا کیونکہ حدیث شریف میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَ کُلْ بِيَمِينِكَ۔ ❷ (کھانے میں پینا بھی شامل ہے)

(3) پینے کے دوران برتن سے باہر سانس لینا یعنی تین سانسوں میں پیئے ایک ہی سانس میں نہ پیئے۔

رسول اکرم ﷺ (پینے میں) تین مرتبہ سانس لیتے۔ ❸

(4) بیٹھ کر پینا:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا۔ ❹

❶ جامع ترمذی رقم الحدیث 3458 ابن ماجہ رقم الحدیث 3285

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 2022

❸ صحیح مسلم رقم الحدیث 2028 کتاب الاشربہ باب کراھۃ التنفس فی الاناء۔ سنن ابو داؤد 3727

❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 2026 کتاب الاشربہ باب فی الشرب قائما

Marfat.com

تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نہ پیئے۔ ❶

(5) الحمد للہ کہنا:

پینے کے بعد الحمد للہ کہنا۔ حدیث شریف میں ہے:

اِنَّ اللّٰہَ لَیَرْضٰی عَنِ الْعَبْدِ اَنْ یَاْکُلَ الْاُکْلَۃَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْہَا اَوْ یَشْرَبَ الشُّرْبَۃَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْہَا۔ ❷

بے شک اللہ عزوجل اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو کھانا کھا کر اس پر اللہ عزوجل کا شکر ادا کرے اور پانی (یا کوئی مشروب) پی کر اللہ عزوجل کا شکر ادا کرے۔

پانی وغیرہ پیتے وقت کی سنتیں جن کی مسلمان کو حرص ہونی چاہیے بیس سے کم نہیں اور کبھی یہ زیادہ ہو جاتی ہیں۔ یہ تمام مشروبات کو شامل ہیں، گرم ہو یا ٹھنڈا کیونکہ بعض لوگ ان مشروبات کے وقت بعض سنتوں سے غفلت برتتے ہیں لہٰذا اس سے آگاہ رہنا چاہیے۔

گھر میں نوافل ادا کرنا

(1) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَفْضَلُ صَلَاتِکُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ۔ ❸

تمہاری بہترین نماز گھر میں ہے سوائے فرض (نماز) کے۔

تو اس طرح دن اور رات میں اس سنت کا تکرار کئی مرتبہ ہوتا ہے جب وہ گھر میں نوافل پڑھتا ہے۔

اس کا فائدہ:

- یہ طریقہ پوری طرح خشوع اور اخلاص کا سبب ہے اور ریا کاری سے دور ہے۔
- گھر میں رحمت کے نزول اور شیطان کے گھر سے نکلنے کا سبب ہے۔

❶ البتہ مجبوری ہو تو جائز ہے۔ اسی طرح آب زم زم کھڑے ہو کر پینا سنت ہے۔ ۱۲ ہزاروی
❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 2734
❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 731 صحیح مسلم رقم الحدیث 781

Marfat.com

• اس میں ثواب بڑھتا ہے جس طرح فرض نماز مسجد میں پڑھنے سے ثواب بڑھتا ہے۔

مجلس سے اُٹھتے وقت کی سنت

کفارۂ مجلس کے کلمات کہے اور وہ الفاظ یہ ہیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ [1]

اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیری حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

دن اور رات میں کتنی ہی مجالس ہیں جن میں مسلمان بیٹھتے ہیں۔ ان مجالس کی تفصیل اس طرح ہے:

- تین بار کھانے (ناشتہ ملا کر) کی مجلس اور اس میں گفتگو ہوتی ہے۔
- جب تم کسی دوست یا پڑوسی کو دیکھتے ہو تو اس کے ساتھ گفتگو کرتے ہو، چاہے کھڑے ہونے کی حالت میں ہو۔
- جب تم کام کاج یا درس وتدریس کی صورت میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مجلس اختیار کرتے ہو۔
- بیوی بچوں کے ساتھ بیٹھنا اور ایک دوسرے سے گفتگو کرنا۔
- راستے میں جب تم گاڑی میں سوار ہو اور اپنی بیوی یا دوست سے باتیں کرتے ہو۔
- کسی درس یا لیکچر میں حاضر ہوتے ہو (اور آپس میں گفتگو ہوتی ہے)۔

اے بھائی! اللہ عزوجل تم پر رحم فرمائے۔ اس سنت پر عمل کرتے ہوئے تم دن اور رات میں یہ ذکر کرو تو اس طرح تمہارا اللہ عزوجل کے ساتھ دائمی تعلق جڑ جائے گا اس طرح تم کتنی بار اللہ عزوجل کی تعریف کرو گے اور جو باتیں اس کی شان کے لائق نہیں ان سے اس کی پاکیزگی بیان کرو گے اور

[1] سنن ابو داؤد رقم الحدیث 4859 جامع ترمذی رقم الحدیث 3444

Marfat.com

جب تم "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ" کہو گے تو اس کی عظمت بیان کرو گے۔
اسی طرح اس سنت پر عمل کرتے ہوئے کتنی ہی بار توبہ اور استغفار کی تجدید کرو گے یعنی مجلس میں جو خرابی یا ناشائستہ گفتگو ہوئی اس سے توبہ و استغفار کرو گے۔
کتنی ہی مرتبہ اللہ عزوجل کی ربوبیت میں اس کی وحدانیت کا اقرار کرو گے۔ اسی طرح اس کے اسماء اور صفات میں توحید کا اظہار و اقرار کرو گے جب تم "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" کہو گے۔
پس تمہارا دن اور رات اللہ عزوجل کی توحید اور اس کی پاکیزگی کے بیان اور توبہ و استغفار میں گزرے گا۔

اس سنت پر عمل ان گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے جو ان مجالس میں سرزد ہوتی ہیں۔

فائدہ:

بعض علماء نے کہا کہ (مسلمان) بھائیوں کے ساتھ اجتماع کی دو (2) قسمیں ہیں:
(1) ایک اجتماع محض خوش طبعی اور وقت گزارنے کے لیے ہوتا ہے اس کا نقصان، نفع سے زیادہ ہوتا ہے۔ کم از کم اس سے دل خراب اور وقت ضائع ہوتا ہے۔
(2) دوسرا اجتماع نجات اور حق کی نصیحت کے اسباب پر تعاون کے لئے ہوتا ہے یہ بہت بڑی غنیمت اور زیادہ نفع بخش ہے۔

اچھی نیت کو حاضر رکھنا

تمام جائز کام جو تم کرتے ہو یعنی سونا، کھانا اور طلب رزق وغیرہ ان کو عبادات اور قربِ خداوندی میں بدلنا ممکن ہے اور اس کے سبب سے انسان کو ہزاروں نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مسلمان ان کاموں کے وقت اللہ عزوجل کے قرب کی نیت کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى۔ ❶

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 1

Marfat.com

بے شک اعمال (کے ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔

مثلاً آدمی اس لیے جلدی سوتا ہے کہ رات کی نماز یا فجر کی نماز کے لئے جاگ سکے تو اس طرح اس کی نیت عبادت بن جاتی ہے اسی طرح دیگر جائز کاموں کا معاملہ ہے۔

ایک وقت کو زیادہ عبادت کے لئے غنیمت بنانا:

ایک وقت کو بہت سی عبادات کے لئے قیمتی بنانے کا فن صرف ان لوگوں کو معلوم ہے جو اپنے اوقات کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہماری زندگی میں اس بات کی بے شمار صورتیں ہیں۔

★ جب مسلمان مسجد کی طرف اپنے قدموں پر چل کر یا گاڑی پر جاتا ہے تو اس کا جانا بھی عبادت ہے اور اس پر مسلمان کو اجر ملے گا لیکن اس کے لئے اس وقت کو قیمتی بنانا ممکن ہے کہ اس میں کثرت سے اللہ ﷻ کا ذکر کرے یا قرآن مجید کی تلاوت کرے۔ اس طرح اس نے وقت کو غنیمت سمجھا اور ایک وقت میں زیادہ عبادات کا شرف حاصل کیا۔

★ جب کوئی شخص کسی شادی کے ایسے ولیمہ میں جائے جو خلافِ شریعت کاموں سے خالی ہو تو اس کا اس ولیمہ میں حاضر ہونا عبادت ہے لیکن اس کے لئے ممکن ہے کہ وہ اس میں اللہ ﷻ کی طرف دعوت یا اللہ ﷻ کے ذکر کی کثرت کی وجہ سے اسے قیمتی بنا لے (یعنی لوگوں کو دین کی دعوت دے)

★ عورت کا گھر کے کام کاج کرنا ذاتی طور پر عبادت ہے۔ جب وہ اس سے قربِ الٰہی کی نیت کرے لیکن وہ اس وقت میں دیگر عبادات بھی کر سکتی ہے جس طرح اللہ ﷻ کا ذکر یا اسلامی باتیں سننا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں:

ہم ایک مجلس میں رسول اکرم ﷺ سے ایک سو مرتبہ یہ کلمات کہتے ہوئے سنتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ [1]

---

[1] سنن ابو داؤد رقم الحدیث 1516

Marfat.com

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

تو غور کیجئے کس طرح رسول اکرم ﷺ نے ایک وقت میں دو عبادتوں کی غنیمت حاصل کی۔

⊙ اللہ عزوجل کا ذکر اور استغفار

⊙ دوستوں کے ساتھ بیٹھنا اور ان کو دینی امور کی تعلیم دینا۔ ❶

ہر وقت اللہ عزوجل کا ذکر

(1) اللہ عزوجل کا ذکر اللہ عزوجل کی عبادت کی بنیاد ہے کیونکہ اس طرح بندے کو تمام اوقات اور تمام حالتوں میں اپنے رب کا وصل حاصل ہوتا ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْ كُلِّ اَحْيَانِهٖ۔ ❷

رسول اکرم ﷺ ہر وقت اللہ عزوجل کا ذکر کرتے تھے۔

اللہ عزوجل سے ربط (تعلق) زندگی ہے اس کے ہاں پناہ لینا نجات ہے اس کا قرب کامیابی اور اس کی رضا ہے اور اس سے دوری گمراہی اور نقصان ہے۔

⊙ اللہ عزوجل کا ذکر مومن اور منافق کے درمیان امتیاز ہے کیونکہ منافق کی صفت یہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

⊙ شیطان انسان پر غالب نہیں آتا مگر یہ کہ وہ اللہ عزوجل کے ذکر سے غافل ہو۔ پس اللہ عزوجل کا ذکر وہ مضبوط قلعہ ہے جو انسان کو شیطان کے مکروفریب سے بچاتا ہے اور شیطان اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ انسان سے اللہ عزوجل کا ذکر بھلا دے۔

⊙ ذکر، سعادت مندی کا راستہ ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے:

❶ مثلاً کام کرتے ہوئے اسلامی دینی احکام و مسائل پر کسی عالم کی گفتگو بذریعہ کیسٹ سنتے رہے۔ ۱۲ ہزاروی۔

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 373 جامع ترمذی رقم الحدیث 3384

Marfat.com

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ؕ ❶

وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں۔سن لو! اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔(ترجمہ کنز الایمان)

⊙ ذکر ہمیشہ ہونا چاہیے کیونکہ اہل جنت کو کسی چیز کا افسوس نہیں ہوگا مگر اس وقت کا جو دنیا میں ان پر اس طرح گزری کہ اس میں انہوں نے اللہ عزوجل کا ذکر نہیں کیا۔

ذکر کا مسلسل ہونا اللہ عزوجل کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علماء کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ دل اور زبان کے ساتھ ذکر بے وضو، جنبی، حیض اور نفاس والی عورت کے لئے جائز ہے اور اس سے مراد سبحان اللہ، الحمد اللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا اور دُعا مانگنا مراد ہے۔قرآن مجید کی تلاوت ان حالتوں میں جائز نہیں ہے۔

نوٹ: بے وضو زبانی تلاوت کر سکتا ہے۔قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، لیکن جنبی یا حیض اور نفاس والی عورتیں زبانی بھی تلاوت نہیں کر سکتیں۔

⊙ جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اس کا رب اس کا ذکر کرتا ہے۔ارشادِ خداوندی ہے:

فَاذۡكُرُوۡنِیۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ۔ ❷

پس تم میرا ذکر کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ ❸

جب کسی آدمی کو پتہ چلتا ہے کہ کسی بادشاہ نے اپنی مجلس میں اس کا ذکر کیا اور اس کی تعریف کی ہے تو وہ خوش ہوتا ہے تو اس وقت اس کا کیا حال ہوگا جب تمام بادشاہوں کا بادشاہ اللہ عزوجل اس کا ذکر کرے اور ایسی مجلس میں کرے جو اس مجلس سے بہتر ہے جس میں وہ اللہ عزوجل کا ذکر کرتا ہے۔

❶ سورہ الرعد آیت 28

❷ سورہ بقرہ آیت 152

❸ کنز الایمان فی ترجمة القرآن

Marfat.com

⊙ اللہ ﷻ کے ذکر سے یہ مقصود نہیں کہ وہ ایک کلمہ یا کئی کلمات کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور اس کا دل اللہ ﷻ کی تعظیم اور اس کی اطاعت سے غافل ہو۔ پس زبانی ذکر کے لئے ضروری ہے کہ اس کے ساتھ ان کلمات کے معانی میں غور کرے اور ان کے اثرات حاصل کرے۔

ارشادِ خداوندی ہے:

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيفَةً وَّ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِينَ ○ [1]

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو، زاری اور ڈر سے اور بے آواز نکلے زبان سے صبح اور شام اور غافلوں میں نہ ہونا۔ [2]

پس ضروری ہے کہ ذکر کرنے والے انسان کو وہ بات یاد ہو جو کہہ رہا ہے۔ اس طرح دل کا ذکر زبان کے ذکر کے ساتھ جمع ہوگا تاکہ انسان کا ظاہری اور باطنی طور پر اپنے رب کے ساتھ رابطہ ہو جائے۔

اللہ ﷻ کی نعمتوں میں غور کرنا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

تَفَكَّرُوا فِي آلَاءِ اللهِ وَلَا تَفَكَّرُوا فِي اللهِ۔ [3]

اللہ ﷻ کی نعمتوں میں غور کرو اللہ ﷻ کی ذات میں غور نہ کرو۔

جو امور مسلمان کے دن رات میں بار بار آتے ہیں ان میں سے اللہ ﷻ کے اس پر انعام کا شعور بھی ہے۔

کتنے ہی مشاہدات اور مقامات دن رات میں وہ دیکھتا اور سنتا ہے کہ اس پر ان نعمتوں میں غور و فکر کرنا واجب ہو جاتا ہے جو اس کو حاصل ہیں اور وہ ان پر اس کا شکر ادا کرے۔

[1] سورہ اعراف آیت 205

[2] کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

[3] طبرانی اوسط رقم الحدیث 315

Marfat.com

٭ کیا جب آپ مسجد جاتے ہیں تو اللہ ﷻ کی نعمت کے بارے میں سوچتے ہیں کہ آپ کے اردگرد کتنے لوگ ہیں جو اس نعمت سے محروم ہیں۔ خاص طور پر فجر کی نماز میں، تم مسلمانوں کے گھروں کو دیکھتے ہو کہ وہ گہری نیند سوئے ہوتے ہیں۔ گویا وہ مردے ہیں۔

٭ جب تم راستے میں چلتے ہو تو اپنے اوپر رب کی نعمتوں پر غور کرتے ہو؟ جب تم مختلف قسم کے مناظر دیکھتے ہو تمہارے سامنے گاڑی کا حادثہ ہو جاتا ہے اور ادھر اس کی گاڑی سے شیطان کی آواز (یعنی گانے کی آواز) بلند ہو رہی ہوتی ہے۔

٭ جب تم اخبار پڑھتے ہو یا خبریں سنتے ہو جن میں بھوک و افلاس، بیماریوں، حادثات، زلزلوں، شدید لڑائیوں کا ذکر ہوتا ہے تو تم سوچتے ہو کہ تم پر اللہ ﷻ کا کس قدر انعام ہے (کہ تم ان چیزوں سے محفوظ ہو)۔

میں کہتا ہوں جس بندے کو توفیق الٰہی حاصل ہوتی ہے اس کے دل اس کے شعور اور اس کے احساس سے اللہ ﷻ کا انعام و اکرام مخفی نہیں ہوگا۔ پس وہ ہمیشہ اللہ ﷻ کی تعریف کرتا ہے اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اس کی ثناء بیان کرتا ہے کہ اس نے دین، صحت، مال کی فراوانی اور ہر شر سے سلامتی جیسی نعمتیں عطا کی ہیں۔ حدیث شریف میں ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مصیبت (بیماری) میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ کلمات پڑھے اسے وہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ ❶

تمام تعریفیں اللہ ﷻ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس (مصیبت) سے عافیت عطا کی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بے شمار لوگوں پر فضیلت عطا کی۔

ارشادِ خداوندی ہے:

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ ❷

❶ جامع ترمذی رقم الحدیث 343

❷ سورہ اعراف آیت 69

Marfat.com

تو اللہ ﷻ کی نعمتیں یاد کرو کہ کہیں تمہارا بھلا ہو۔ ❶

ہر مہینے ختم قرآن:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِقْرَاِ الْقُرْآنَ فِیْ شَهْرٍ۔ ❷

مہینے میں ایک بار قرآن پڑھو۔

اگر ہر فرض نماز سے دس منٹ پہلے حاضری ہو جائے تو نماز سے پہلے اور اس کے بعد اتنی مقدار میں قرآن پڑھا جا سکتا ہے کہ ایک مہینے میں قرآن پاک ختم ہو سکے۔ بہر حال یہ مسلمان اپنے لئے کوئی مناسب طریقہ اختیار کر سکتا ہے لیکن قرآن مجید کی تلاوت کو لازماً اختیار کیا جائے۔

﴿سونے سے پہلے کی سنتیں﴾

(1) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰي۔ ❸

اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔

(2) دونوں ہاتھوں کو جمع کرے اور ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونکے۔ پھر جس قدر ہو سکے اپنے جسم پر ملے۔ سر اور چہرے نیز جسم کے اگلے حصے سے آغاز کرے۔ تین مرتبہ اس طرح کرے۔ ❹

(3) آیت الکرسی پڑھی جائے۔

اس کا فائدہ:

جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس پر اللہ ﷻ کی طرف سے محافظ مقرر ہوتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں جاتا۔ جس طرح صحیح حدیث پہلے گزر چکی ہے۔

❶ کنز الایمان فی ترجمة القرآن

❷ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 1389

❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 6314

❹ صحیح بخاری رقم الحدیث 5017

Marfat.com

(4) یہ کلمات پڑھے۔

بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَ بِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔ ❶

اے میرے رب! میں نے تیرے نام پر اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام سے اُٹھاؤں گا اگر تو میری روح کو باقی رکھے تو اس پر رحم فرما اور اگر لے جائے تو اس کی حفاظت اس چیز کے ساتھ فرما جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

میں عافیت کا سوال کرتا ہوں:

(5) اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَ اَنْتَ تَتَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْیَاهَا اِنْ اَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ۔ ❷

یا اللہ! تو نے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اسے فوت کرے گا۔ تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے اگر تو اس کو زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ یا اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

مجھے عذاب سے بچا:

(6) رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ ❸

یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جب تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

نوٹ: جب اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رُخسار کے نیچے رکھے تو تین مرتبہ ان (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھے۔ ❹

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 6320

❷ صحیح بخاری رقم الحدیث 6313 صحیح مسلم رقم الحدیث 2712 کتاب الذکر والدعا والتوبۃ باب ما یقول عند النوم واخذ المضجع

❸ جامع ترمذی رقم الحدیث 3399

❹ نبی اکرم ﷺ نے سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور سیدتنا حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا۔ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو یہ کلمات پڑھو۔ (حوالہ مذکورہ بالا)

Marfat.com

تسبیح پڑھو:

(7) تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے ❶

(8) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ كَفَانَا وَ اٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ۔ ❷

تمام تعریفیں اللہ ﷻ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا، ہمیں کافی ہوا اور اس نے ہمیں ٹھکانا دیا، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کو کفایت کرنے والا اور ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں۔

(9) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ۔ ❸

اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(10) اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیَ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ ❹

یا اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے سپرد کیا، اپنے معاملے کو تیرے حوالے کیا، اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا۔

❶ صحیح بخاری رقم الحدیث 6318

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 2715 جامع ترمذی رقم الحدیث 3396

❸ جامع ترمذی ابواب الدعوات باب ما جاء اذا اصبح و اذا امسی جلد 2 ص 650 رقم الحدیث 3392

❹ صحیح بخاری رقم الحدیث 6313

Marfat.com

میں نے اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دیا (تیری رحمت کی) رغبت اور (تیرے عتاب سے) ڈرتے ہوئے تیرے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری اور تیرے نبی (ﷺ) پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا۔ ❶

(11) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ ❷

اے اللہ! آسمانوں کے رب اور زمین کے رب، عرشِ عظیم کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور قرآن مجید کو اُتارنے والے، ہر چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں ہر چیز تیرے قابو میں ہے تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں تو ظاہر ہے تیرے اوپر کچھ نہیں تو باطن (پوشیدہ) ہے تیرے پیچھے کوئی چیز نہیں۔ ہمارے قرض کی ادائیگی فرمادے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کردے۔

البقرہ کی آخری آیات:

(12) سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات "اٰمَنَ الرَّسُوْلِ" سے آخر تک پڑھنا۔

حدیث شریف میں ہے:

مَنْ قَرَاءَ بِالْاٰيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ۔ ❸

❶ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا جب تم اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو یہ کلمات (مندرجہ بالا) پڑھو آخر میں فرمایا اگر تم فوت ہوگئے تو فطرت (فطرت اسلام) پر فوت ہوگے۔ ۱۲ ہزاروی

❷ صحیح مسلم رقم الحدیث 2713

❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 5009

Marfat.com

جو شخص ان دو آیتوں کو رات کے وقت پڑھے یہ اس کے لئے کافی ہیں۔

نوٹ: اس بات میں علماء کا اختلاف ہے کہ "کفتاہ" کا کیا مطلب ہے۔ کہا گیا ہے کہ قیام لیل کی جگہ کافی ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہر برائی، مکروہ اور شر سے بچانے کے لئے کافی ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں کہتا ہوں دونوں باتیں ٹھیک ہیں۔

باوضو سونا:

(13) باوضو سوئے۔ حدیث شریف میں ہے:

اِذَا اَتَیْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ۔ ❶

جب تم اپنے بستر پر آنا چاہو تو نماز کے وضو جیسا وضو کرو۔

(14) دائیں پہلو پر سونا سنت ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ۔ ❷

پھر آپ اپنے دائیں پہلو پر آرام فرما ہوتے۔

(15) دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھنا (سنت ہے)

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا أَرَادَ اَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰی تَحْتَ خَدِّهٖ۔ ❸

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب آرام فرما ہوتے تو اپنا داہنا ہاتھ (دائیں) رُخسار کے نیچے رکھے۔

(16) بستر کو جھاڑنا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا اٰوٰی اَحَدُكُمْ اِلٰی فِرَاشِهٖ فَلْيَنْفِضْ فِرَاشَهٗ بِدَاخِلَةِ اِزَارِهٖ فَاِنَّهٗ لَا

❶ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5046

❷ صحیح بخاری رقم الحدیث 6310

❸ صحیح بخاری رقم الحدیث 6314 سنن ابو داؤد کتاب الادب باب ما یقول عند النوم جلد 2 ص 346 رقم الحدیث 5045

Marfat.com

يَدْرِيْ مَا خَلفَهٗ عَلَيْهِ۔ ❶

جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بستر پر آئے تو اپنے بستر جھاڑے وہ نہیں جانتا کہ (اس کے بعد) اس پر کیا چیز آئی ہے (یعنی کوئی کیڑا مکوڑہ وغیرہ)

(17) سورۃ "قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" پڑھنا۔

اس کا فائدہ:

یہ سورت شرک سے بیزاری ہے۔ ❷

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں بہتر یہ ہے کہ اس باب میں مذکور تمام کلمات کو پڑھے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو جس قدر ممکن ہو پڑھے۔ جب ہم غور کرتے ہیں تو عام طور پر لوگ دن اور رات میں دو بار سوتے ہیں تو اس صورت میں یہ تمام یا ان میں سے بعض سنتوں پر دو بار عمل ہوتا ہے کیونکہ یہ سنتیں رات کے سونے سے خاص نہیں بلکہ دن کے سونے کو بھی شامل ہیں کیونکہ احادیث میں عموم ہے۔

سوتے وقت ان سنتوں پر عمل کا فائدہ:

(1) جب مسلمان سونے سے پہلے ان تسبیحات کو پڑھتا ہے تو اسے ایک سو (100) صدقات کا ثواب ملتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً وَ كُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً وَ كُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً۔ ❸

❶ سنن ابو داؤد کتاب للاداب باب ما یقال عند النوم رقم الحدیث 5050

❷ حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی بات کی تعلیم دیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھوں۔ آپ نے فرمایا "قل یایها الکافرون" پڑھو۔ یہ شرک سے برأت (بیزاری) ہے۔

❸ سنن ابو داؤد رقم الحدیث 5055 جامع ترمذی رقم الحدیث 3403

❹ صحیح مسلم رقم الحدیث 720

Marfat.com

ہر تسبیح صدقہ سے ہے، ہر تکبیر صدقہ، ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل (لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ پڑھنا) صدقہ ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

(2) جب مومن سونے سے پہلے ان تسبیحات کی پابندی کرتا ہے تو اس کے لئے جنت میں ایک سو 100 درخت لگائے جاتے ہیں جیسا کہ پہلے حدیث گزر چکی ہے۔ ❶

(3) اس رات اللہ عزوجل بندے کی حفاظت کرتا ہے، اس سے شیطان کو دور رکھتا ہے اور مختلف قسم کے شر اور آفات سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔

(4) بندے کو اپنا دن اللہ عزوجل کے ذکر، اس کی فرماں برداری اس پر توکل اس سے طلب مدد اور اس کی توحید پر مکمل کرنا چاہیے۔

یہ یومیہ سنتیں ہیں جن کا جمع کرنا میرے لئے آسان ہوا۔ اللہ عزوجل سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر زندہ رکھے اور اسی پر موت دے۔ (آمین)

(آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ)

الحمدللہ! یہ تحریر 20 جون 2010، بروز اتوار سعودی عرب کے وقت کے مطابق دس بج کر باون منٹ (پاکستانی وقت کے مطابق بارہ بج کر باون منٹ پر بارگاہِ بیکس پناہ میں "مواجھہ شریف" کے سامنے پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اور یہ تمام کام مدینہ طیبہ کی پر کیف فضا میں صرف پانچ دن میں کیا گیا۔

محمد صدیق ہزاروی سعیدی ازہری

رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

استاذ الحدیث جامعہ ہجویریہ مرکز معارف اولیاً

دربار عالیہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لاہور۔

نزیل المدینۃ المنورۃ حفظھا اللہ عزوجل آمین

❶ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث 3807

Marfat.com

Marfat.com

روزانہ ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب

فرمانِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم

● جس نے فسادِ امت کے وقت میں میری ایک سنت کو زندہ کیا (عمل کیا) اس کو 100 شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

● اس فرمانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک سنت پر عمل کرنے کا ثواب ذکر کیا گیا ہے جبکہ اس کتاب میں دن اور رات میں تقریباً (1000) ایک ہزار سنتوں کو بیان کیا گیا ہے لہذا جو خوش قسمت مسلمان اس کتاب کو پڑھ کر عمل کرے تو اس کو کم از کم ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب روزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

گزارش

● ممکن ہو تو مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تحفہ، تحائف، ختم قل و چہلم اور شادی بیاہ کے مواقع پر تقسیم کر کے عظیم ثواب جاریہ کا اپنے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کے لئے ذریعہ و وسیلہ بنیں۔

8114

مکتبہ اعلیٰ حضرت
داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور

Marfat.com